باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

7؍شعبان المعظم 1444ھ | مطابق 28؍فروری 2023ء | بروزِ منگل | جلد:(۳) | شمارہ:(۵۲) | صفحات:(۸)

سپریم کورٹ میں شہروں کے نام بدلنے 'نام بدلو کمیشن' بنانے کی عرضی خارج

ملک ماضی کا قیدی بن کر نہیں رہ سکتا، ناموں کے بدلنے والی عرضی محض تشدد اور اُبال والی حالت بنائے رکھنے کا ذریعہ، عدالت کا تبصرہ

نئی دہلی: 27؍فروری (عصر حاضر نیوز) سپریم کورٹ نے شہروں، قصبوں، سڑکوں وغیرہ کے قدیم ناموں کی پہچان کے لیے ایک 'ری نیمنگ کمیشن یعنی' نام بدلو کمیشن بنانے کے مطالبہ والی عرضی کو خارج کر دیا۔ عدالت نے عرضی خارج کرتے ہوئے سخت لہجے میں تبصرہ کیا کہ ملک ماضی کا قیدی بن کر نہیں رہ سکتا۔ عدالت کا کہنا ہے کہ جمہوری ہندوستان سبھی کا ہے، ملک کو آگے لے جانے والی باتوں کے بارے میں سوچا جانا چاہیے۔ عدالت عظمیٰ نے عرضی کو تشدد کی منشا والا قرار دیا اور کہا کہ ایسا کرنے سے ایشو زندہ رہیں گے اور اُبال والی حالت بنی رہے گی۔ اس عرضی کو وکیل اشونی اپادھیائے نے داخل کیا تھا۔ عرضی میں کہا گیا تھا کہ غیر ملکی حملہ آوروں نے ملک پر حملہ کر کئی جگہوں کے نام بدل دیئے اور انھیں اپنا نام دے دیا۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ آزادی کے اتنے سال بعد بھی حکومت ان مقامات کے قدیم نام پھر سے رکھنے کو لے کر سنجیدہ نہیں ہے۔ اپادھیائے نے اپنی عرضی میں کہا کہ مذہبی اور ثقافتی اہمیت کی ہزاروں جگہوں کے نام مٹا دیئے گئے۔ انھوں نے مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ شکتی پیٹھ کے لیے مشہور کریٹیشوری کا نام بدل کر مرشد آباد، قدیم کرناوتی کا نام احمد آباد، ہری پور کو حاجی پور، رام گڑھ کو علی گڑھ کر دیا گیا۔ عرضی میں شہروں کے علاوہ قصبوں کے ناموں کو بدلے جانے کی بھی کئی مثالیں دی گئی تھیں۔ اشونی اپادھیائے نے ان سبھی جگہوں کے قدیم نام کی بحالی کو ہندوؤں کے مذہبی، ثقافتی حقوق کے علاوہ وقار سے جینے کے بنیادی حقوق کے تحت بھی ضروری بتایا تھا۔ عرضی میں دہلی کی کئی سڑکوں کے ناموں کا بھی تذکرہ تھا جس میں اکبر روڈ، لودی روڈ، ہمایوں روڈ، چیمسفورڈ روڈ، ہیلی روڈ جیسے ناموں کو بھی بدلنے کی ضرورت بتائی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس عرضی میں اٹھائے گئے مطالبات اور دیگر باتوں پر حیرانی ظاہر کی۔ جسٹس کے ایم جوزف اور بی وی ناگرتنا کی بنچ نے عرضی میں لکھی گئی باتوں کو کافی دیر تک پڑھنے کے بعد کہا" آپ سڑکوں کا نام بدلنے کو اپنا بنیادی حق بتا رہے ہیں؟ آپ چاہتے ہیں کہ ہم وزارت داخلہ کو ہدایت دیں کہ وہ اس معاملے پر کمیشن کی تشکیل کرے؟" اس عرضی پر خود ہی پیروی کر رہے اپادھیائے نے کہا کہ" صرف سڑکوں کا نام بدلنے کی بات نہیں ہے۔ اس سے زیادہ ضروری ہے اس بات پر توجہ دینا کہ ہزاروں جگہوں کی مذہبی اور ثقافتی شناخت کو مٹانے کا کام غیر ملکی حملہ آوروں نے کیا۔" اس دلیل پر جسٹس جوزف نے کہا کہ" آپ نے اکبر روڈ کا نام بدلنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاریخ کے مطابق اکبر نے سب کو ساتھ لانے کی کوشش کی۔ اس کے لیے اس نے دین الٰہی جیسا الگ مذہب شروع کیا۔" اس معاملے پر بنچ میں شامل جسٹس ناگرتنا نے کہا کہ" ہم پر حملے ہوئے، یہ حقیقت ہے۔ کیا آپ وقت کو پیچھے لے جانا چاہتے ہیں؟ اس سے آپ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ کیا ملک میں مسائل کی کمی ہے؟ انھیں چھوڑ کر وزارت داخلہ اب نام ڈھونڈنا شروع کرے؟" انھوں نے مزید کہا کہ" ہندوتوا ایک مذہب نہیں، طرز زندگی ہے۔ اس میں کٹر پسندی کی جگہ نہیں ہے۔ بانٹو اور راج کرو کی پالیسی انگریزوں کی تھی۔ اب سماج کو تقسیم کرنے کی کوشش نہیں ہونی چاہیے۔" بعد ازاں اشونی اپادھیائے نے کوشش کی کہ عدالت عرضی کو حکومت کے پاس غور کرنے کے لیے بھیج دے۔ لیکن عدالت نے ایسی اجازت نہ دیتے ہوئے عرضی کو یہ کہہ کر خارج کر دیا کہ" آپ صرف ایشو گرم رکھنا چاہتے ہیں۔ مذہبی اداروں سے ایسا کچھ کروانا چاہتے ہیں جو سیکولر نہیں ہے۔ ہمارا واضح ماننا ہے کہ ہم ماضی کے قیدی بن کر نہیں رہ سکتے۔ اس بات کی اجازت نہیں دی جا سکتی کہ ماضی آج کے بھائی چارے کو ختم کرے۔" بنچ نے واضح لفظوں میں کہا کہ تاریخ کو اس طرح نہیں دیکھنا چاہیے اور نہ ہی دکھانا چاہیے کہ حال اور مستقبل کی نسل اس سے ڈر جائے۔

سی بی آئی کی سیسودیا کو پانچ دنوں کی تحویل میں دینے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

نئی دہلی، 27 فروری (ذرائع) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے دہلی حکومت کی ایکسائز پالیسی میں بے ضابطگیوں کے الزام میں گرفتار نائب وزیر اعلیٰ منیش سیسودیا سے پوچھ گچھ کرنے کے لیے خصوصی عدالت سے انہیں پانچ دنوں کی سی بی آئی کی تحویل دینے کی درخواست کی ہے سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ ایکسائز گھوٹالے کی سازش انتہائی منصوبہ بند اور خفیہ طریقے سے رچی گئی تھی۔ مسٹر سیسودیا کی جانب سے ان کے وکیل نے ریمانڈ کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی کچھ کہنا نہیں چاہتا ہے تو یہ گرفتاری کی بنیاد نہیں ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر سیسودیا کو کل آٹھ گھنٹے کی پوچھ گچھ کے بعد سی بی آئی نے گرفتار کیا تھا۔ انہیں آج ریمانڈ کے لیے دہلی کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں پیش کیا گیا۔ اس دوران مسٹر سیسودیا کی گرفتاری کے خلاف عام آدمی پارٹی کے کارکنوں نے احتجاج کیا۔

یادگیر میں ٹیپو سلطان اور ساورکر کے نام پر دو فرقوں میں کشیدگی

ہندوتوا تنظیمیں اور کارکنان مظاہرہ پر بضد، پورے ضلع میں دفعہ 144 نافذ، کثیر تعداد میں پولیس فورس تعینات

یادگیر: 27؍فروری (عصر حاضر نیوز) کرناٹک میں ایک بار پھر ٹیپو سلطان کے نام پر تنازعہ شروع ہو گیا ہے۔ معاملہ ریاست کے یادگیر ضلع کا ہے جہاں ایک سرکل کا نام ٹیپو سلطان رکھا گیا ہے۔ اس عمل پر ہنگامہ شروع ہو گیا ہے اور کچھ لوگوں نے اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ معترضین میں ہندوتوا تنظیموں کے لیڈران و کارکنان شامل ہیں اور ان کا مطالبہ ہے کہ اس کا نام بدل کر ساورکر سرکل رکھا جائے۔ انھوں نے ایسا نہ ہونے پر مظاہرہ کرنے کی تنبیہ بھی دی ہے جس کے بعد علاقے میں کشیدگی والے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دو فرقوں میں کشیدگی جیسے حالات پیدا ہوتے دیکھ کر ایڈیشنل کمشنر شالوم حسین نے پورے ضلع میں دفعہ 144 نافذ کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی علاقے میں کثیر تعداد میں پولیس فورس کی تعیناتی بھی کی گئی ہے۔ انھوں نے نظام قانون بگاڑنے والوں کے خلاف کارروائی کی تنبیہ بھی دی ہے۔ حالات قابو میں رہیں، اس کے لیے پولیس محکمہ کی طرف سے ہر ممکن تیاری کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہندوتوا تنظیم جئے چھترپتی شیواجی سینا نے سرکل کا نام ٹیپو سلطان کے نام پر رکھے جانے کو ناجائز ٹھہرایا ہے اور اس کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کی دھمکی دی ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ اگر سرکل کا نام نہیں بدلا گیا تو 27 فروری کو گاندھی چوک سے احتجاجی مظاہرہ شروع ہوگا۔ تنظیم کا یہ بھی کہنا ہے کہ اعلیٰ افسران کو موقع پر پہنچ کر نام کی تختی صاف کروانی چاہیے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ٹیپو سلطان کے نام پر سرکل کا نام رکھنا عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہے اور شہر کے افسران نے اسے بدلنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ جئے چھترپتی شیواجی سینا کا کہنا ہے کہ 1996 میں ہٹی کوٹی روڈ پر جنکشن کا نام محمد عبدالکلام آزاد سرکل رکھا گیا تھا لیکن 2010 میں میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ اتفاق رائے سے سرکل کا نام ٹیپو سلطان سرکل رکھ دیا گیا تھا۔ حال ہی میں وہاں ٹیپو سلطان کا ایک پوسٹر اور ایک پرچم بھی لگایا گیا ہے۔ اس کے بعد سے ایک نیا تنازعہ شروع ہو گیا ہے جس نے علاقے میں ماحول کو کشیدہ بنا دیا ہے۔

مسخ شدہ لاشیں اور اسکارپیو میں خون کے نشان جنید اور ناصر کے ہیں: ڈی این اے

بھرت پور: 27؍فروری (ذرائع) جنید اور ناصر قتل کیس میں پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ ہریانہ کے لوہارو میں بولیرو گاڑی میں ملی مسخ شدہ لاشوں کی ڈی این اے رپورٹ اور جندگی گوشالا سے اسکارپیو میں ملے خون کے نشانات کی ڈی این اے رپورٹ دونوں مماثل ہیں۔ اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ اسکورپیو میں ملی مسخ شدہ لاشیں اور خون کے نشانات صرف جنید اور ناصر کے ہیں۔ بھرت پور کے آئی جی گورو سریواستو نے بتایا کہ جنید اور ناصر قتل کیس میں پولیس کافی باریک بینی سے کام کر رہی ہے۔ جس وقت لوہارو میں جلی ہوئی بولیرو سے مسخ شدہ لاشیں برآمد ہوئیں تو بہت سے لوگوں نے سوال اٹھایا کہ اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ یہ مسخ شدہ لاشیں جنید اور ناصر کی ہیں۔ اگرچہ جلی ہوئی گاڑی کا چیسس نمبر میچ کر گیا تھا لیکن پولیس کے سامنے ایک بڑا سوال اور چیلنج تھا کہ کیا یہ مسخ شدہ لاشیں واقعی جنید اور ناصر کی ہیں؟ اس کے بعد بھرت پور پولیس نے ہریانہ کے لوہارو میں بولیرو میں ملی مسخ شدہ لاشوں اور جندگی گوشالا میں اسکارپیو میں پائے گئے خون کے نشانات کے نمونے ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے ایف ایس ایل بھیجے۔ ساتھ ہی اب پولیس کو ڈی این اے رپورٹ بھی مل گئی ہے۔ آئی جی گورو سریواستو نے کہا کہ ڈی این اے پروفائلنگ کے ذریعے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ بولیرو میں ملی مسخ شدہ لاشیں اور اسکارپیو میں پائے جانے والے خون کے نشانات جنید اور ناصر کے تھے۔ آئی جی کا مزید کہنا تھا کہ اس پورے واقعے میں گرفتار ملزم رنکو سینی اور 8 ملزمان شامل ہیں جن کی شناخت ظاہر کی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں یہ سب سے بڑا ٹھوس مصدقہ ثبوت ہے۔ یہ بھی واضح ہو گیا ہے کہ یہ نہ صرف اغوا اور حملہ ہے بلکہ قتل اور شواہد کو تلف کرنے کا جرم بھی واضح طور پر ثابت ہو چکا ہے۔

شیموگہ میں ایئرپورٹ کا افتتاح، اب ہوائی چپل پہننے والا بھی ہوائی سفر کرے گا: مودی

شیموگا: 27؍فروری (عصر حاضر نیوز) ہندوستان میں فروغ پذیر ہوابازی کی صنعت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ ہوائی چپل پہنے والوں کو ہوائی جہاز میں سفر کرنا چاہئے اور میں یہ ممکن ہوتا دیکھ رہا ہوں۔ وزیر اعظم مودی نے شیوموگا ہوائی اڈہ کا افتتاح کرنے کے بعد ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے دنوں میں ہندوستان کو ہزاروں طیارے چاہئے ہوں گے۔ جلد ہی ہندوستان میں بنے (میڈ ان انڈیا) پیسنجر طیارے دستیاب ہوں گے۔ وزیر اعظم مودی نے کانگریس پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ ایئر انڈیا 2014 سے پہلے اکثر منفی وجوہات کی وجہ سے سرخیوں میں رہتی تھی اور کانگریس حکومت کے دوران اس کو گھوٹالوں کیلئے جانا جاتا تھا۔ ہوائی اڈے کا افتتاح کرناٹک میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے قد آور لیڈر اور چار مرتبہ وزیر اعلی رہے بی ایس یدی یورپا کے 80 ویں یوم پیدائش کے موقع پر کیا گیا۔ یدی یورپا شیوموگا ضلع سے آتے ہیں۔ شیوموگا ریلی میں لوگوں سے یدی یورپا کے یوم پیدائش کی مناسبت سے موبائل کی فلیش لائٹ چالو کرنے کیلئے کہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک نے ڈبل انجن سرکار کو بار بار موقع دینے کا ارادہ کر لیا ہے۔ یہ وزیر اعظم مودی کا اس سال ریاست کا پانچواں دورہ ہے، جہاں مئی میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

آئینۂ دکن

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

فرمانِ الٰہی

ایسالگتا ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اچک لے جائے گی جب بھی ان کے لئے روشنی کر دیتی ہے وہ اس (روشنی) میں چل پڑتے ہیں اور جب وہ ان پر اندھیرا کر دیتی ہے تو وہ کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے سننے اور دیکھنے کی طاقتیں چھین لیتا، بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (سورۃ البقرۃ: ۲۰)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 7رشعبان المعظم 1444ھ

بہ مطابق 28رفروری 2023ء بہ روزِ منگل

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:36	12:39	4:44	6:28	7:36
انتہا	6:30	4:43	6:27	7:35	5:13

اشراق	6:50	زوال	12:29
ختم سحر	5:24	افطار	6:28

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی کی اتنی نہیں سنتا جتنی ایک خوش الحان رسول کی سنتا ہے جب کہ وہ قرآن کو خوش الحانی سے بلند آواز سے پڑھ رہا ہو۔

(سنن ابی داوٗد)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ملک وملت کی تعمیر وترقی میں مدارس اور علماء کا کردار بنیادی اور اہم: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

المعہد العالی الاسلامی کے بیسویں جلسہ تقسیم اسناد اور ختم بخاری شریف سے مولانا صلاح سیفی و دیگر علماء و دانشوران کا خطاب

حیدرآباد: 27رفروری (پریس ریلیز) ملک کے باوقار دینی وتعلیمی ادارہ المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد میں آج بیسواں جلسہ تقسیم اسناد دو نشستوں میں منعقد ہوا، پہلی نشست صبح گیارہ بج سے تھی، اس نشست میں معہد سے ملحقہ مدرسہ عبداللہ بن مسعود کے دورہ حدیث کے طلبہ کو حدیث مسلسل کی اجازت دی گئی، معہد کے سابق طلبہ۔جنہوں عصری تعلیم کے حوالہ سے نمایاں پیش رفت کی ہے۔اورشہر کے کچھ معزین کی عزت افزائی کی گئی۔ یہ اجلاس دو نشستوں پر مشتمل تھا جس میں پہلی نشست صبح 10 بجے المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد کے محاضرہ ہال میں منعقد ہوئی، اس نشست میں المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد کے بانی و ناظم فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب مدظلہ العالی نے طلبہ کو سند اجازت حدیث سے نوازا اور مختلف شعبہ حیات کے ماہرین اور کامیاب شخصیات کو ان کی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ اور تہنیت نامہ سے سرفراز کیا جس میں کچھ ایسے طلبہ بھی تھے جنہوں نے علوم دینیہ کے حصول کے بعد وکالت، انجینئرنگ اور سول سروسز کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کی اور اس وقت اپنے اس فن کے ذریعے قوم وملت کی خدمات انجام دے رہے ہیں، اس زمرے میں المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد کے فضلا بھی شامل تھے، اس کے علاوہ صحافت، طب، سماجی خدمات، تعلیمی خدمات میں قابل فخر کارنامہ انجام دینے والی چند اہم شخصیات کو بھی ایوارڈ سے نوازا گیا جس میں انگریزی صحافت میں جناب جی ایس افتخار، سید محمد صاحب اور اردو صحافت میں اردو صحافت کے سینئر ترین صحافی اور اردو صحافت کی وقار کی حفاظت کرنے والے جناب ڈاکٹر سید فاضل حسین پرویز چیف ایڈیٹر ہفت روزہ گواہ حیدرآباد سرفہرست ہیں، اسی طرح علوم دینیہ کے بعد وکالت کی ڈگری حاصل کرنے والے جناب مولانا اسامہ ادریس ندوی بھی شامل ہیں۔دوسری نشست بعد نماز مغرب منعقد ہوئی جس میں المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد کے مختلف شعبوں سے فارغ التحصیل طلبہ کرام کو سند فضیلت اور مومنٹو سے نوازا گیا، اسی طرح المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد کی اہم شاخ مدرسہ عبداللہ بن مسعود کے فارغین وفارغات کو سند فضیلت، عمامہ، مومنٹو اور فارغات کو ردائے فضیلت سے نوازا گیا، اس موقع پر فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب مدظلہ العالی نے بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دے کر فارغ ہونے والے طلبہ وطالبات کی تکمیل بخاری کرائی اور انہیں سند فضیلت سے نوازا، آج کے پروگرام کی دونوں نشستوں سے مشہور بزرگ حضرت مولانا صلاح الدین سیفی نقشبندی مدظلہ العالی خلیفہ ومجاز حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی مدظلہ العالی کا پراثر اور دردانگیز بیان ہوا، خیر مقدمی کلمات مولانا محمد اعظم ندوی صاحب نے کہے اور نظامت مولانا عمر عابدین قاسمی مدنی کی تھی، دوسری نشست بعد مغرب منعقد ہوئی، اس میں معہد کے سو سے زائد طلبہ کے درمیان مختلف اسلامی علوم وفنون میں تکمیل وتخصص کی اسناد تقسیم کی گئیں، دونوں نشست کی صدارت حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے فرمائی اور مہمان خصوصی حضرت مولانا صلاح الدین سیفی نقشبندی تھے، حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیتے ہوئے حدیث کی اہمیت، قرآن سے اس کا تعلق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حوالہ سے ہماری زندگی میں اس کے کردار پر تفصیلی خطاب فرمایا، مہمان خصوصی نے علم وعمل کی جامعیت پر زور دیا اور دماغ کے ساتھ دل کو بھی بنانے اور سنوارنے کی تاکید فرمائی۔ان کے علاوہ جلسہ تقسیم اسناد سے شہر اور بیرون کے متعدد علماء نے خطاب کیا۔حضرت مولانا بانعیم صاحب نے اتحاد امت اور علماء کا فریضہ کے موضوع پر، حضرت مولانا اسجد ندوی قاسمی نے موجودہ دور کے فتنوں کی خطرناکی اور سدباب کے ذرائع پر، حضرت مولانا غیاث احمد رشادی نے خدمت خلق اور علماء کی ذمہ داریاں، ادارہ شاہین بیدر کے چیرمین جناب عبدالقدیر صاحب نے فضلاء مدارس اور عصری تعلیم اہمیت اور طریقہ کار پر اور پروفیسر راشد نسیم ندوی نے یونیفارم سول کوڈ کے نفاذ پر مسلمانوں کیلئے اس کے مضمرات پر خطاب فرمایا۔کلمات تشکر مولانا مفتی اشرف علی قاسمی نے ادا کیے اور نظامت مولانا محمد اعظم ندوی نے انجام دیا۔اس موقع سے شہر وبیرون شہر کے مہمان، معززین اور علماء کرام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ماہانہ اجتماع برائے خواتین وطالبات

حیدرآباد: 27رفروری (عصرحاضر) حافظ عبدالغفار اشرفی کی اطلاع کے بموجب ماہانہ اجتماع برائے خواتین بہ تاریخ 5رمارچ 2023ء بہ بروزِ اتوار بہ وقت 2:30ربجے دن بہ مقام: دھتا نگر روڈ نمبر 2 روبرو مدرسہ تعلیم القرآن کنچن باغ پولیس اسٹیشن حیدرآباد منعقد ہوگا۔اس اجتماع سے محترمہ شیما نذیر صاحبہ کا استقبالِ رمضان کے عنوان پر خصوصی خطاب فرمائیں گی۔اجلاس کا آغاز محمد ایہام الدین زہیر کی قرأت کلام پاک سے ہوگا۔جبکہ عائزہ تحسین دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں ہدیہ نعت پیش کریں گی۔عامۃ المسلمین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی خواتین کو اس بامقصد اجلاس میں بھیج کر استفادہ کا موقع دیں۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں: 9154647415/9551007786

مولانا عبدالعلیم فاروقی کا دورۂ حیدرآباد

حیدرآباد: 26رفروری (عصرحاضر نیوز) مولانا محمد فیاض احمد صاحب حسامی ناظم مدرسہ ریاض الجنۃ کی اطلاع کے بموجب مدرسہ ریاض الجنۃ کا دوسرا عظیم الشان جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید وختم بخاری شریف ۵ مارچ ۲۰۲۳ بروز اتوار بمقام وائی ایس کنونشن راجندر نگر منعقد میں ہوگا جس میں بحیثیت مہمان خصوصی حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب دامت برکاتہم شرکت فرمائیں گے اور کلیدی خطاب فرمائیں گے نیز اس جلسہ میں عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب دامت برکاتہم بخاری شریف کا آخری درس دیں گے اس کے علاوہ حضرت مولانا مصدق القاسمی صاحب ومولانا احمد ومیض صاحب ندوی نقشبندی کے بھی اہم اور قیمتی خطابات ہوں گے۔

گمراہ کن فتنوں سے امت کے ایمان کی حفاظت وقت کا اہم فریضہ

نرمل میں مجلس تحفظ ختم نبوت ورکشاپ سے مولانا محمد عبدالقوی کا صدارتی وکلیدی خطاب

نرمل: 27رفروری (سید عبدالعزیز) ایک روزہ ورکشاپ سے ناظم وشیخ الحدیث ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد حضرت مولانا محمد عبدالقوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایمان کی فکر نے ہم سب کو جوڑے رکھا اگر ایمان سے بے فکری ہوتی تو ہم سب علماء کی دعوت پر جمع نہ ہوتے، دوطرفہ بات ہے کہ علماء عوام سے اور عوام علماء سے دور ہو گئے جس نے راہنمائی کے راستے کو روک دیا اس لیے ہم دین سیکھنے میں بے شوق بنتے چلے گئے، ہر گمراہی کا داعی نا تو مہابھارت، نا تو رامائنڈ اور نا تو مسیحیت ودیگر کتبِ مذاہب کو سامنے نہیں رکھتے بلکہ قرآن وحدیث کے نام پر امتِ مسلمہ کو گمراہ کر رہے ہیں، مسلمانوں کو چاہیے کہ زندگی میں اپنا وقت نکال کر علماء دین سیکھیں اکثر ہماری خوش فہمی ہمیں ہلاکت کے راستے پر لیے جاتی ہے اپنے عقائد کو درست کریں، ایمان کا فائدہ اور کمال یہ ہے کہ مؤمن دائمی طور پر جہنم میں نہیں رہے گا اسی کی فکر تمام گمراہ فرقہ کر رہے ہیں کہ مؤمن دائمی طور پر جہنم میں رہے، اگر ہم اسلام کی اور قرآن کی حفاظت کر رہے ہیں تو اسلام اور قرآن ہماری حفاظت کر رہے ہیں، اور ہم اسلام وقرآن کی حفاظت نہیں کر رہے ہیں تو قرآن اور اسلام تو محفوظ رہیں گے مگر ہم محفوظ نہیں رہیں گے، امام بخاریؒ نے اپنی کتاب کی ابتداء وانتہاء ایمانیات سے کی ہے اور بیچ میں۔نماز، روزہ، زکوۃ، حج، جہاد، معاشرت، معیشت، سیاسیات وغیرہ ابواب بتلاے ہیں جو اس جانب اشارہ کرتے ہیں کہ زندگی میں ایمان ضروری ہے ایمان محفوظ رہے گا اعمالِ صالحہ کرنے اور گناہ سے بچنے سے، ایمان کے ساتھ اپنے اندر تقویٰ وشعار پیدا کریں، آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پیر وغیرہ کو گناہوں سے بچا رکھیں، جو قوم رسمیت پسند بن جاتی ہے وہ حقیقت پسند نہیں بن سکتی، ہر شخص اپنے ایمان کی حفاظت کریں۔مفتی الیاس احمد حامد قاسمی نے بھی اپنے خطاب میں کہا کہ بیماری اور شفاء دونوں اللہ کے قبضہ وقدرت میں ہیں۔علاج کے نام پر امتِ مسلمہ کو گمراہ کرنا فیاضی فتنہ کی عادت بن چکی ہے مجلس تحفظ ختم نبوت کا کام یہی ہے کہ ان گمراہ فرقوں سے لوگوں کے ایمان کو بچائیں، اس موقع پر علماء وحفاظ اور آئمہ مساجد وعوام الناس کی کثیر تعداد موجود تھی انتظامی کمیٹی و نوجوانان محلہ اسرا کالونی نے ضیافت سے استقبال کیا، مفتی الیاس احمد حامد قاسمی نمائندہ مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ، صدر مجلس تحفظ ختم نبوت نرمل مفتی الیاس ثانی قاسمی نے تمام آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔اخیر میں حضرت مولانا عبدالقوی صاحب کی دعا پر ورکشاپ اختتام کو پہنچا۔

نارائن پیٹ میں قرأت امام عاصم کوفیؒ کے سالانہ امتحانات کا انعقاد

نارائن پیٹ: 27رفروری (اسٹاف رپورٹر) دارالقرآن

مدرسۃ البنات شاتاواہانہ کالونی نارائن پیٹ (ملحقہ جامعہ نظامیہ کے سالانہ امتحانات کے ضمن میں آج بروز اتوار قرآت امام عاصم کوفیؒ کا امتحان لیا گیا۔جس میں مدرسہ کی طالبات کے علاوہ دیگر مقامی طالبات کی کثیر تعداد شریک تھی جب کہ ممتحن کی حیثیت سے جامعہ نظامیہ حیدرآباد سے مولانا حافظ وقاری محمد خواجہ حسین صاحب کامل نظامیہ نے شرکت کی اس موقع پر مولانا مفتی محمد شفاعت علی نظامی ومولانا فاروق بن مخاشن نظامی و حافظ سید شاہ یونس قادری اشرفی جلالی سگری و حافظ محمد حسین قادری عزیزی و حافظ محمد عبدالمقیت ومحمد اقبال احمد تاج حافظ محمد تقی اعتماد رپوٹر ودیگر موجود تھے۔

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم نورنگر آصف آباد کا دسواں سالانہ جلسہ تکمیل حفظ قرآن وتقسیم اسناد

آصف آباد: 27 فروری (عصرحاضر نیوز) حافظ وقاری محمد جعفر صادق حسین قادری بانی ومہتمم مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم نور نگر آصف آباد ضلع کمرم بھیم آصف آباد کی اطلاع کے بموجب 10 مارچ 2023ء م 17 شعبان المعظم 1444ھ بروز جمعہ بعد نماز عشاء بمقام عیدگاہ آصف آباد میں ایک عظیم الشان جلسہ عام دسواں سالانہ خمار فضیلت حفظ قرآن وتقسیم اسناد منعقد کیا جارہا ہے۔ زیر سرپرستی حافظ وقاری محمد اکبر محی الدین اشرفی کاغذنگر، زیر صدارت الحاج سید ابوالفیض قادری کنٹراکٹر وصدر جامع مسجد آصف آباد رہیگی۔مہمانان خصوصی کے طور پر تلنگانہ کے مایہ ناز عالم دین مشہور ومعروف فخر دکن شہنشاہ خطابت حضرت العلامہ مولانا مفتی الحاج سید شاہ عزیز اللہ قادری قبلہ نقشبندی شیخ المعقولات جامعہ نظامیہ حیدرآباد ہونگے۔مہمان مقرر کے طور پر حضرت العلامہ مولانا مفتی الحاج خواجہ جعفر العابدین ورنگل، حضرت مولانا مفتی الحاج محمد اسرار الحق بنگلور، بزبان تلگو مقرر سید مخدوم محی الدین ورنگل شرکت فرمائیں گے۔اس عظیم الشان جلسہ عام خمار فضیلت حفظ القرآن سے علماء کرام کے بصیرت افروز خطابات ہونگے۔اسی جلسہ عام میں مدرسہ ہذا کے مقامی چار ہونہار طالبات کو سند حفظ قرآن سے نوازا جائے گا۔حافظ وقاری محمد جعفر صادق حسین قادری بانی ومہتمم اور تمام ذمہ داران مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم نورنگر آصف آباد نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش اپیل کی کہ وہ اپنے دوست احباب کے ساتھ اس جلسہ میں شرکت کرتے ہوئے جلسہ کو کامیاب بنائیں۔

مدینہ ایجوکیشن سنٹر میں شبینہ فرشوری کی کتاب ''کارِ جہاں دراز ہے'' کی رسم اجراء تقریب منعقد ہوئی۔ پروفیسر شہہ میری (سابق وائس چانسلر عبدالحق اردو یونیورسٹی)، پروفیسر محمد مسعود احمد (ڈائرکٹر میسکو)، مصحف اقبال توصیفی، ڈاکٹر آمنہ تحسین (صدر شعبہ تعلیم نسواں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی)، ڈاکٹر عابد معز (مزاح نگار وسابق کنسلٹنٹ منسٹری آف ہیلتھ سعودی عرب) اور ڈاکٹر جاوید کمال (صدر انجمن ریختہ گویان) ڈاکٹر خواجہ فرید الدین صادق اور زاہد ہریانوی و دیگر نے اس کی کتاب پر تفصیلی تبصرہ پیش کیا۔ ڈاکٹر گل رعنا نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ اسلم فرشوری، فراز فرشوری نے اور محسن خان نے مہمانوں کا استقبال کیا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

آئینۂ دکن

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

28/فروری 2023ء بہ روزِ منگل

ریاست تلنگانہ میں تلگو کے بعد سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان اردو!

تازہ سروے میں انکشاف، اردو صرف مسلمان کی زبان نہیں، ریاست میں محبین اردو کی بڑی تعداد موجود، حکومت اردو سے متعلق وعدوں پر عمل آوری کرے

حیدرآباد: 27/فروری (عصر حاضر نیوز) ہندوستان میں دہلی، لکھنو اور حیدرآباد اردو کے تین بڑے مراکز ہیں۔حیدرآباد دکن کی سرزمین ادب وثقافت کی سرزمین کے عنوان سے جانی جاتی ہے۔حیدرآباد دکن کا اٹوٹ حصہ ریاست تلنگانہ جو پچھلے 7 دہائیوں تک آندھرا پردیش کا حصہ اور جزء رہا ہے اور اس سے قبل ریاست حیدرآباد، ماقبل آصف جاہی اور قطب شاہی سلطنت کا خاص حصہ رہا۔تلنگانہ کی سب سے بڑی خوبی شہر حیدرآباد ہے جس کو اصفہان ہند بھی کہا جاتا تھا۔آج بھی یہ شہر اردو وتہذیب وتمدن کا مرکز ہے۔اسی طرح تلنگانہ کے متعدد اضلاع نے بھی اردو ادب اور اس کے تہذیبی ورثہ کو سنبھالے رکھا ہے۔شہر حیدرآباد میں متعدد قدیم کتب خانے ہیں جن میں اردو کے علاوہ دیگر زبانوں کے مخطوط موجود ہیں۔ایک تازہ سروے کے مطابق ریاست تلنگانہ میں دوسری سب سے زیادہ بولی اور پڑھی جانے والی زبان اردو ہے۔یہ بڑے اعزاز اور فخر کی بات ہے کہ جن دو ریاستوں کو تلگو ریاستوں کے نام سے جانا اور سمجھا جاتا ہے ان میں سے ایک تلنگانہ ریاست ہے اور اس ریاست میں دوسری نمبر پر سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان اردو ہے جبکہ پہلے نمبر پر تلگو ہے۔اردو شائقین کی بڑی تعداد یہاں پر موجود ہے۔اسی لیے نئی ریاست بننے کے بعد تلنگانہ میں اردو زبان کو سرکاری سطح پر دوسرا درجہ دیا گیا ہے۔ریاست تلنگانہ میں اردو کو دوسری سرکاری زبان بنانے کا بل قانون ساز اسمبلی میں 16/نومبر 2017 کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔اسمبلی میں اس وقت کے وزیر پنچایت راج ٹی ناگیشور راؤ نے اردو کو دوسری سرکاری زبان بنانے کا بل پیش

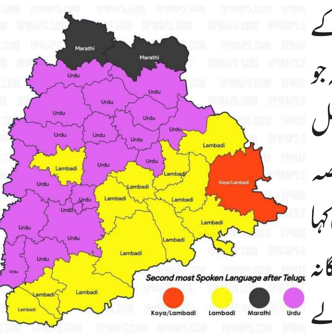

کیا جسے تمام جماعتوں کی حمایت حاصل رہی۔اردو دراصل ہندوستانی زبان ہے۔سب لوگ اردو بولتے ہیں اور اسی لئے تمام جماعتوں نے اس کی حمایت کی ہے۔وزیراعلی کے چندرشیکھر راؤ خود اردو سے محبت کرتے ہیں۔یہاں یہ تذکرہ بھی ضروری ہے کہ تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی ملک کی ایک فعال اُردو اکیڈمی سمجھی جاتی ہے۔اس اکیڈمی کے تحت بیس سے زائد ایسی فروغ اُردو اسکیمات پر ہر سال عمل آوری ہوتی ہے جو ملک کی دیگر اُردو اکیڈیمیوں میں نہیں پائی جاتیں۔اب ضرورت اس بات کی ہے کہ تلنگانہ میں اردو کے فروغ کے لیے ہمہ جہت کوشش کی جائے، ریاستی حکومت بھی اردو کے لیے کیے جانے والے وعدوں کو روبہ کار لائیں، ریاست کی ہر وزارت میں ایک اردو ترجمان کے تقرر کے احکامات جاری کیے گئے تھے جس پر عمل نہ ہوسکا۔تلنگانہ پبلک سٹی سل کی جانب سے ارسال کی جانے والی خبریں صرف تلگو یا انگریزی میں ہوتی ہیں لیکن اردو میں نہیں ہوتیں اگر واقعی اردو کو ریاست کی دوسری زبان کا درجہ دیا گیا ہے تو اس کو بھی حقیقت میں بدلنا ضروری ہے۔تلنگانہ کے تمام اجلاسوں میں اردو تقاریر اور اردو پروگرام شروع کئے جائیں۔زبان کے ساتھ تہذیب جڑی رہتی ہے اگر زبان مٹ گئی تو تہذیب بھی مٹ جائے گی اس لئے اردو وتہذیب کی تلنگانہ میں بقا اور ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہم نئی ریاست تلنگانہ کو اردو کی ریاست کے طور پر دیکھیں۔اگر تلنگانہ میں اردو فروغ پائے گی تو شہر حیدرآباد سے اردو کے ثمرات سارے تلنگانہ اور پھر ساری دنیا تک پہونچنے لگیں گے۔

شراب گھوٹالے میں کویتا بھی بہت جلد جیل جائیں گی: وویک وینکٹا سوامی

ترومالا: 27/فروری (عصر حاضر نیوز) سابق ایم پی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر وویک وینکٹا سوامی نے پیر کو پیش گوئی کی کہ بی آر ایس ایم ایل سی کویتا کو دہلی شراب گھوٹالہ کے سلسلے میں جلد ہی گرفتار کیا جائے گا۔وویک اپنی بیوی کے ساتھ بھگوان وینکٹیشور سوامی کی پوجا کے لیے ترومالا مندر گئے۔درشن کے بعد انہوں نے میڈیا سے بات چیت کی اور تلنگانہ کے چیف منسٹر کے سی آر پر ریاستی خزانے کو لوٹنے اور بدعنوانی کی رقم کو دوسری ریاستوں میں استعمال کرنے کا الزام لگایا۔انہوں نے الزام لگایا کہ کویتا نے انتخابی اخراجات کے لیے AAP کو 150 کروڑ روپے دیے۔وویک نے مزید الزام لگایا کہ تلنگانہ کے لوگ کے سی آر سے ناخوش ہیں اور بی آر ایس کو حکومت کے غلط کاموں سے توجہ ہٹانے کے لیے لایا گیا تھا۔انہوں نے پیش گوئی کی کہ شراب گھوٹالہ کے سلسلے میں مزید لوگوں کو گرفتار کیا جائے گا۔وویک نے طنز کیا کہ صرف فرسودہ قائدین ہی بی آر ایس میں شامل ہورہے ہیں اور تنقید کی کہ پارٹی تلنگانہ میں زندہ نہیں رہے گی۔

جماعت اسلامی ہند کا مقصد اقامت دین اور حقیقی محرک، رضائے الٰہی اور فلاح آخرت کا حصول ہے

جدوجہد کے پچھتر سال، بااثر شخصیات کے لیے تعارفی پروگرام کا وادی ھدیٰ پر انعقاد، مولانا ولی اللہ سعیدی، حامد محمد خان و دیگر کے خطابات

حیدرآباد: 27/فروری (پریس نوٹ) اسلام ایک عالمگیر اور آفاقی دین ہے اور اُمت مسلمہ نسلی یا وطنی قوم کا نام نہیں ہے۔ہمیں چاہئے کہ اسلام کے آفاقی پیغام کو دنیا کے سامنے پیش کریں۔اور یہ کام جماعت اسلامی ہند گذشتہ 75 سالوں سے اس ملک میں انجام دیتی آرہی ہے۔جماعت کا مقصد اللہ کی حاکمیت کا قیام ہے۔آج مغربی تہذیب دم توڑ رہی ہے اور مستقبل میں اسلام کے بڑے پیمانے پر پھیلنے کے امکانات پائے جاتے ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ اُمت مسلمہ اقامت دین کی جدوجہد میں بھرپور حصہ لے۔ان خیالات کا اظہار امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند حلقہ تلنگانہ مولانا حامد محمد خان نے وادی ھدیٰ، پہاڑی شریف پر جماعت اسلامی ہند عظیم تر حیدرآباد کی جانب سے معزز و بااثر شخصیات کے خصوصی اجتماع کو مخاطب کرتے ہوئے کیا۔سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے امیر حلقہ مولانا حامد محمد خان نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند کا قیام 16 / اپریل 1948ء کو عمل میں آیا اور آج یہ ملک کی ایک موقر جماعت ہے جس کا نصب العین اقامت دین ہے اور جس کا حقیقی محرک رضائے الٰہی اور فلاح آخرت کا حصول ہے۔مولانا نے کہا کہ جماعت نے اُمت مسلمہ کے افراد کے اندر عزم وحوصلہ پیدا کیا اور انسانیت کی تعمیر میں مثبت رول انجام دینے کی جانب توجہ دی ہے۔جماعت نے اسلام کو ایک مکمل نظام حیات کے طور پر پیش کیا۔دین کے صحیح تصور کی وضاحت کے لیے اس نے علاقائی زبانوں میں دینی لٹریچر کا ترجمہ کروایا۔ملک کی 17 زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کئے جو کہ جماعت کی ایک اہم خدمت ہے۔اس طرح خدمت خلق کے کاموں، بالخصوص ریلیف ورک کے ذریعہ اس نے اپنی پہچان بنائی۔کووڈ کے موقع پر اس کے فلاحی اور امدادی کاموں کے سب معترف ہیں۔امیر حلقہ نے کہا کہ یہاں کسی قسم کی موروثیت کا نہ امکان ہے نہ گنجائش۔جماعت کا ہر رکن وکارکن صرف رضائے الٰہی وفلاح آخرت کے جذبہ کے ساتھ کام کرتا ہے۔مہمان خصوصی مولانا ولی اللہ سعیدی فلاحی مرکزی سکریٹری شعبہ تربیت جماعت اسلامی ہند نے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ اس وقت ملک سے نفرتوں کے خاتمہ کی ضرورت ہے اور ہم سب کو مل کر ظلم وناانصافی کے خلاف جدوجہد کرنی چاہئے۔مولانا سعیدی فلاحی نے کہا کہ فاشزم اور فاسسٹ طاقتیں اس وقت ملک اور ملک کی عوام کے لیے ایک چیالنج ہیں اور ان کا خاتمہ سب کے اتحاد کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔انہوں نے اُمت کے داخلی اتحاد پر بھی زور دیا۔کاندھے سے کاندھا ملا کر آگے بڑھنے کی اپیل کی۔مولانا نے ملک میں نفرت کے ماحول کو بڑھاوا دینے کی ناپاک کوششوں اور ماب لنچنگ اور ظالمانہ کاروائیوں کی شدید مذمت کی۔انہوں نے کہا کہ ملک کے سامنے متبادل کے طور پر اسلام کے نظریہ حیات کو پیش کرنے کی ضرورت ہے۔سابق آئی پی ایس ریٹائرڈ انوارالھدیٰ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو صلاحیتیں دی ہیں اس کے بارے میں سوال کیا جائے گا لہٰذا ہم اپنی صلاحیتوں کو اس کی راہ کے لیے بھی صرف کریں۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند ہر شعبہ حیات میں اپنا کردار ادا کررہی ہے اور اس کے مختلف ادارہ جات کی سرگرمیوں سے وہ ذاتی طور پر واقف ہیں اور ہر ممکنہ تعاون پیش کرتے رہے ہیں۔معروف ماہر امراض اطفال ڈاکٹر جی.ایم.عرفان نے جماعت کی طبی سرگرمیوں اور خدمات کا تفصیل سے ذکر کیا کہ بالخصوص حیدرآباد میں مسلم دواخانوں کے ذریعہ جماعت نے کارنامہ نمایاں انجام دیئے ہیں اور الخیر کلینکس کے ذریعہ شہر کے مختلف مقامات پر صحت کے شعبہ میں کام انجام دیئے جارہے ہیں۔ساتھ ہی میڈیکوس کو ان کی خدمات پر میڈلس اور تہنیت پیش کی جاتی ہے۔مولانا ڈاکٹر فہیم اختر ندوی، پرفیسر مولانا آزاد یونیورسٹی نے کہا کہ 75 سال قبل جماعت کی شکل میں جو پودا لگایا گیا تھا آج وتناور درخت کی شکل اختیار کرگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو بھی ان کاموں سے واقف ہونے کی ضرورت ہے۔انہوں نے قلم اور کتاب کے ذریعہ انقلاب پیدا کرنے کی نوجوانوں سے خواہش کی۔جناب ضیاء الدین نیر صدر کل ہند مجلس تعمیر ملت نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہم حالات سے کبھی مایوس نہ ہوں بلکہ جہد مسلسل کے ساتھ آگے بڑھیں۔جناب ظہیر الدین علی خان منیجنگ ایڈیٹر روزنامہ سیاست نے اپنے خطاب میں نوجوانوں سے سوشیل میڈیا کے صحیح استعال کے ذریعہ نفرت کے ماحول کو ختم کرنے کی نصیحت کی انہوں نے کہا کہ جو نوجوان ٹیکنالوجی کا استعمال جانتے ہیں وہ سوشیل میڈیا پلیٹ فارم پر مثبت انداز میں کام کریں اور جو لوگ منفی پروپگنڈا کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کررہے ہیں ان کا احسن طریقہ سے حکمت کے ساتھ جواب دیں۔جناب محمد اظہر الدین، سکریٹری رابطہ عامہ حلقہ تلنگانہ نے کہا کہ ہم نئی ایجادات کے صرف استفادہ کنندگان بن کر نہ بیٹھ جائیں بلکہ اپنی اختراعی صلاحیتوں کے ذریعہ قوم وملک کا نام روشن کریں۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند اپنے قیام کے روز اوّل سے ہی مختلف محاذوں پر نہ صرف کام کررہی ہے بلکہ اس نے اس کے اچھے اثرات بھی سماج پر مرتب کئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ شہر حیدرآباد کے مسلمانوں نے ہر وقت ملی ملکی وبین الاقوامی محاذ پر آگے بڑھ کر اپنا تعاون پیش کیا اور یہاں دیگر ملی مذہبی وسیاسی جماعتوں کے علاوہ کئی ایسے ادارے موجود ہیں جنہوں نے ہر سطح پر ملک اور قوم کو آگے بڑھانے کا کام کیا ہے انہوں نے تعمیر ملت مجلس اور ادارہ سیاست کی خدمات کو بھی یاد کیا۔جناب حافظ محمد رشادالدین ناظم شہر نے افتتاحی کلمات میں جماعت اسلامی ہند عظیم تر حیدرآباد کی سرگرمیوں کا تذکرہ کیا۔انہوں نے اپنے خطاب میں کہا جماعت اسلامی ہند چاہتی ہے کہ ملت اسلامیہ ہند میں یہ شعور پیدا ہو کہ دعوت دین ان کا فریضہ ہے۔انہوں نے اُمت میں قرآن فہمی کی روایات کو دوبارہ زندہ کرنے اور قرآن وسنت کی بنیاد پر امت کو متحد ہونے کی دعوت دی۔پروگرام میں شہر حیدرآباد کے مختلف مقامات سے تشریف لائے بااثر معزز مرد وخواتین اور نوجوانوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔سکریٹری حلقہ جناب ایم این بیگ زاہد، جناب عبدالباسط انور، پروفیسر عبدالمجید، محترمہ آسیہ تسنیم ریاستی ناظمہ شعبہ خواتین، جناب محمد عبدالحفیظ صدر حلقہ ایس آئی او تلنگانہ، امرائے مقامی اور دیگر ذمہ داران جماعت اسلامی ہند شہر حیدرآباد اس موقع پر موجود تھے۔جناب قاری محمد فرزان احمد کی تلاوت وترجمانی سے پروگرام کا آغاز ہوا۔حافظ محمد مبین الدین نے ترانہ پیش کیا۔سٹی سکریٹری جناب مرزا اعظم علی بیگ نے پروگرام کی نظامت کی۔جناب سید محمد عبدالقادر ناصر نے کلمات تشکر پیش کئے۔

اراضیات کے پٹہ جات کے مسائل حل کرنے ریاستی کابینی ذیلی کمیٹی کا اجلاس

حیدرآباد 27 فروری (پریس نوٹ) اراضیات کے پٹہ جات کے مسائل کے حل کے لئے کابینی ذیلی کمیٹی کا اجلاس حیدرآباد کے بی آر کے آر بھون میں وزیر بلدی نظم ونسق تلنگانہ کے تارک راما راؤ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مکانات کیلئے اراضی پٹہ جات، 58، 59 جی او کے تحت مکانات کو باقاعدہ بنانے کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں وزراء ہریش راؤ، سرینواس گوڑ، ٹی سرینواس یادو، ای دیا کر راؤ، پی اجے کمار، ملا ریڈی، سبیتا اندرا ریڈی اور متعلقہ محکموں کے سینئر عہدیداروں نے شرکت کی۔اسی معاملے پر کابینہ کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس جاریہ ماہ کی 13 تاریخ کو بھی ہوا تھا۔ریاستی حکومت نے 2023-24 کے بجٹ میں اپنی اراضی پر ڈبل بیڈ روم مکانات تعمیر کے لیے 7350 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔حکومت فی خاندان تین لاکھ روپے مالی امداد فراہم کرے گی۔جاریہ سال جملہ 4 لاکھ استفادہ کنندگان کو امداد فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اس میں دیہی علاقوں میں 1,78,200 اور شہری علاقوں میں 2,21,800 افراد کی مدد فراہم کی جائے گی۔

سابق رکن پارلیمنٹ ڈی سرینواس شدید علیل

حیدرآباد 27 فروری (عصر حاضر نیوز) سابق رکن پارلیمنٹ ومتحدہ آندھرا پردیش میں کانگریس کے سابق سربراہ ڈی سرینواس شدید علیل ہوگئے جن کو علاج کے لئے حیدرآباد کے بنجارا ہلز میں واقع ایک پرائیویٹ اسپتال منتقل کیا گیا۔وہ ڈاکٹرس کی نگرانی میں زیر علاج ہیں۔ان کے فرزند و بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ڈی اروند نے اس خصوص میں سوشیل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ان کے والد شدید بیمار ہیں جس کی وجہ سے وہ دو دنوں تک سرکاری پروگراموں میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔اسی لئے آج اور کل کے پروگرام منسوخ رہیں گے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
ادارتی صفحہ
28/فروری 2023ء بروزِ منگل

اسرائیل کی بنیاد پرست حکومت اور مظلوم فلسطین

کئی مہینوں سے اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان پرتشدد واقعات جاری ہیں۔ بہت سے لوگوں کو یہ خدشہ ہے کہیں یہ اپنے نقطۂ ابال پر تو نہیں پہنچ چکا ہے۔ جمعرات کو اسرائیلی طیاروں نے راکٹ داغے جانے کے جواب میں غزہ کی پٹی پر بمباری کی ہے۔ یہ کہا جارہا ہے کہ بمباری سے چند گھنٹے قبل اسی فلسطینی علاقے سے جنوبی اسرائیل کی طرف راکٹ داغے گئے تھے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق طیاروں نے غزہ میں ایک ہتھیار بنانے والے ٹھکانے اور حماس کے فوجی احاطے کو نشانہ بنایا ہے۔ لیکن اس تبادلے سے پہلے اسرائیلی افواج کی جانب سے بدھ کے روز نابلس کے قصبے میں ایک حملہ کیا گیا تھا جو کہ سنہ 2005 میں فلسطینی حکام کے ساتھ ہونے والے معاہدہ کے بعد مغربی کنارے میں سب سے مہلک حملہ تھا جس میں 11 فلسطینی مارے گئے۔ ان مرنے والوں میں چھ عسکریت پسند اور پانچ شہری ہلاک ہوئے جبکہ ایک سو افراد زخمی ہوئے۔ اس واقعے سے قبل اسی طرح کا ایک اور حملہ جنوری کے آخر میں ہوا، جب اسرائیلی فوجی اسلامی جہاد کے ایک 'دہشت گرد دستے' کو گرفتار کرنے کے لیے جنین میں داخل ہوئے۔ اس دستے پر انھوں نے الزام لگایا کہ وہ اسرائیلی شہریوں اور فوجیوں کے خلاف 'متعدد اور بڑے دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی اور ان کو انجام دینے میں ملوث تھے'۔ اس آپریشن میں نو فلسطینی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یہ تعداد سنہ 2005 کے بعد سب سے زیادہ تھی۔ اس حملے کے بعد یروشلم کی ایک یہودی عبادت گاہ پر ایک فلسطینی کی طرف سے فائرنگ کی گئی جس میں سات اسرائیلی مارے گئے۔ یہ واقعات کچھ ایسے فلیش پوائنٹس ہیں جو تشدد کے ماحول کو ظاہر کرتے ہیں جس کی وجہ سے اسرائیل اور فلسطین کے تعلقات حالیہ دنوں میں تناؤ کا شکار ہیں۔ اسرائیل اور مغربی کنارے میں گولہ باری کے تشدد میں سنہ 2022 میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے جو سنہ 2005 میں دوسرے انتفادہ کے ختم ہونے کے بعد سب سے مہلک سال بن گیا۔ پچھلے سال اسرائیلی فورسز نے مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں 151 فلسطینیوں کو ہلاک کیا، جو سنہ 2021 میں ریکارڈ کی گئی تعداد سے تقریباً دگنا ہے۔ اس دوران فلسطینی عسکریت پسندوں نے 31 اسرائیلیوں کو ہلاک کیا ہے۔ سنہ 2022 میں بھی فلسطینی عسکریت پسندوں نے اسرائیلی فوجیوں پر تقریبا 300 راؤنڈ گولیاں چلائیں۔ اگر سنہ 2021 سے مقابلہ کیا جائے تو اس میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے کیونکہ اسرائیلی حکام کے اعداد وشمار کے مطابق اس سال صرف 61 راؤنڈ گولیاں چلیں تھیں جبکہ اس سے قبل سنہ 2020 میں یہ تعداد 31 تھی۔ سنہ 2023 میں اب تک تقریباً 60 فلسطینی مارے گئے ہیں جن میں عسکریت پسند اور شہری دونوں شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 10 اسرائیلی اور ایک یوکرینی بھی اس میں مارے گئے ہیں۔ بہر حال پچھلے سال کے دوران اسرائیل میں فلسطینی عسکریت پسندوں کے حملوں اور مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز کے چھاپوں اور گرفتاریوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اسرائیلیوں کا کہنا ہے کہ وہ عسکریت پسندوں کے حملوں کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس موذی چکر نے سیاست دانوں اور ماہرین کو اس تشویش میں مبتلا کر دیا ہے کہ صورتحال ہاتھ سے باہر نکل رہی ہے۔ نومبر سنہ 2022 میں مشرق وسطیٰ میں قیام امن عمل کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی کوآرڈینیٹر ٹور وینز لینڈ نے اس بات کی مذمت کی کہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان تنازع ایک نئے بحران کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'عشروں کے مسلسل تشدد، غیر قانونی بستیوں کی توسیع، غیر فعال مذاکرات اور قبضے کرنے کے بڑھتے واقعات کے بعد، تنازع ایک بار پھر عروج پر پہنچ رہا ہے۔ فروری کے اوائل میں بی بی سی کے ساتھ ایک انٹرویو میں وینز لینڈ نے خبردار کیا تھا کہ اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان تشدد کا سلسلہ ایک نازک موڑ پر ہے اور خون کی ہولی کو روکنے کے لیے مضبوط سفارتی مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ لیکن تشدد میں اس اضافے کی کچھ اپنی خصوصیات ہیں جو اسے ماضی میں دنیا کے اس حصے میں ہونے والے پرتشدد چکروں سے مختلف کرتی ہیں۔ دونوں طرف کے شہریوں کے خلاف حملے سے تشدد میں اضافہ ہوا ہے اور ایسے تناظر میں اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان دیرپا امن کے حصول کا امکان بہت دور نظر آتا ہے۔ بین الاقوامی برادری کی طرف سے دو ریاستی حل کئی دہائیوں سے التوا کا شکار ہے اور دونوں فریقوں میں سے کوئی بھی اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ دوسرا ایک پائیدار معاہدے کے حصول میں مخلصانہ دلچسپی رکھتا ہے۔ جارج ٹاؤن یونیورسٹی میں سکول آف فارن سروس اور بروکنگز انسٹی ٹیوشن سینٹر آن مڈل ایسٹ پالیسی کے ایک ساتھی پروفیسر ڈینیل بائیمن نے اس ماہ فارن افیئرز نامی جریدے میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں کہا کہ 'آخری بار اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کو امن کی کوئی حقیقی امید سنہ 1990 کی دہائی کے اواخر میں تھی لیکن تب سے دونوں فریق زیادہ سے زیادہ شکوک وشبہات کا شکار ہو گئے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا 'فلسطینی ثبوت کے طور پر بڑھتے ہوئے اسرائیلی قبضے اور مسلسل پھیلتی ہوئی بستیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اسرائیل مغربی کنارے کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ اسرائیلی دوسرے انتفادہ کے تشدد اور غزہ سے انخلاء کے بعد حماس کے اقتدار سنبھالنے کو اس بات کے ثبوت کے طور پر دیکھتے ہیں کہ رعایتیں، بشمول غزہ کا چھوڑنا علاقے کو تشدد سے پر کر دے گا۔' سفارتی آپشنز پر مشترکہ عدم اعتماد میں اضافہ وہ مشکل صورتحال ہے جس سے فلسطینی اتھارٹی (پی اے) گزر رہی ہے۔ جیسا کہ اقوام متحدہ کے خصوصی کوآرڈینیٹر ٹور وینز لینڈ نے روشنی ڈالی ہے کہ پی اے کو اہم ادارہ جاتی چیلنجز بشمول اہم جمہوری خلا کا سامنا ہے کیونکہ انھوں نے سنہ 2006 سے انتخابات نہیں کروائے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ نصف سے زیادہ ممکنہ فلسطینی ووٹرز جن کی عمر 18 اور 35 سال کے درمیان ہے انھیں کبھی ووٹ ڈالنے کا موقع نہیں ملا۔ اس کے علاوہ اس میں حقیقت بھی شامل ہے کہ ہے کہ پی اے کے پاس فلسطینی آبادی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی وسائل نہیں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کچھ حکومتیں جو ان کی مالی مدد کر رہی تھیں انھوں نے مختلف وجوہات کی بنیاد پر امداد بند کر دی ہے۔ وینس لینڈ نے بی بی سی کے ساتھ اپنے انٹرویو میں کہا کہ تقریباً کسی بھی عطیہ دہندگان کی کوئی رقم فلسطینی اتھارٹی کے پاس نہیں آرہی ہے اور اسے تبدیل کرنا ہوگا۔ انھوں نے کہا 'اگر آپ سرکاری ملازمین کی تنخواہیں ادا نہیں کر سکتے، اگر آپ صحت کی خدمات فراہم نہیں کر سکتے، اگر آپ دوا نہیں خرید سکتے، اگر آپ سکولوں کی مالی امداد نہیں کر سکتے، تو آپ بہت سنگین صورتحال میں ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کے پاس حماس کے زیر اقتدار غزہ اور مغربی کنارے دونوں کے لیے پروگرامز ہیں لیکن وہ اس خلا کو پر نہیں کر سکتا۔ 'اقوام متحدہ یہ ذمہ داری قبول نہیں کر سکتا۔ ہم فلسطین پر حکومت نہیں کر سکتے۔ ہمارے پاس فعال فلسطینی اتھارٹی رکھنے کا کوئی آپشن یا متبادل نہیں ہے۔' ڈینیئل بائیمن نے نشاندہی کی کہ 87 سالہ فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے پاس نہ صرف جمہوری مینڈیٹ کا فقدان ہے بلکہ اگر ووٹ ڈالے جائیں تو وہ الیکشن ہار جائیں گے۔ انھوں نے وضاحت کے ساتھ لکھا 'فلسطینی اتھارٹی پر وسیع عدم اطمینان ہے۔ اسرائیل کی فوجی کارروائیاں اور آبادکاروں کی اشتعال انگیزیاں فلسطینی اتھارٹی کی قانونی حیثیت کو مجروح کرتی ہیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تنظیم اپنی بہترین صورت میں کمزور ہے یا بدترین شکل میں اسرائیل کا پیادہ ہے۔ آبادکاری میں اضافے سے پتہ چلتا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی مغربی کنارے پر اسرائیل کے بڑھتے ہوئے کنٹرول میں ملوث ہے یا کم از کم اس کے پاس مخالفت کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ پی اے کی یہ کمزوری اس طرح بھی واضح ہے کہ اس نے جنین اور نابلس کے شہروں پر کچھ کنٹرول کھو دیا ہے، جہاں مسلح عسکریت پسندوں کی ایک نئی نسل ابھر رہی ہے۔ یہ، جزوی طور پر اسرائیل کے خلاف حملوں میں اضافے کی وضاحت کرتا ہے، کیونکہ ان گروہوں کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو سزائے موت دی گئی ہے۔ ان تنظیموں میں سے ایک لائنز ڈین (شیر کی کچھار) ہے۔ یہ ایک ایسا گروپ ہے جو نابلس میں 2022 کے وسط سے ابھرا ہے اور اسرائیلی فوجیوں، بستیوں اور چوکیوں کے خلاف حملے کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ اس کے ارکان وہ نوجوان ہیں جو روایتی فلسطینی تنظیموں جیسے کہ الفتح، حماس، اسلامی جہاد یا پاپولر فرنٹ فار فلسطین لبریشن سے جڑے ہوئے ہیں، لیکن جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ فلسطینیوں کے درمیان تنازعات سے دور ہیں اور اسرائیل سے لڑنے پر توجہ مرکوز کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ اسرائیل نے اس بدھ کو جو حملہ کیا ہے اس کا مقصد تین فلسطینی عسکریت پسندوں کو گرفتار کرنا تھا، جن میں سے دو محمد جنیدی اور حسام اسلم لائنز ڈین کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے تھے، حالانکہ وہ دوسری تنظیموں سے آتے ہیں۔ ایسی ہی ایک تنظیم جینین بریگیڈز ہے جو سنہ 2021 میں ابھری تھی۔ ڈینیل بائی مین نے خبردار کیا ہے کہ بظاہر اس قسم کی تنظیموں کے تشدد پر قابو پانا اسے مزید مشکل بنا سکتا ہے۔ لیکن اگر فلسطینی اتھارٹی کمزور ہوئی ہے تو اسرائیل میں بھی ایک ایسی حکومت آئی ہے جو انتہائی دائیں بازو کے نظریے کی حامل ہے۔ نومبر سنہ 2022 کے انتخابات کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے انتہائی دائیں بازو کے مذہبی صیہونیت اتحاد کے ساتھ مل کر ایک حکومت بنائی اور اس میں الٹرا نیشنلسٹ عظمی یہودیت (یہودی طاقت) پارٹی کے رہنما ایتمار بن غفیر کو کابینہ میں شامل کیا، جنھیں قومی سلامتی کا وزیر، اسرائیل اور مقبوضہ مغربی کنارے میں پولیس کا انچارج مقرر کیا گیا۔ یہ سیاست دان یہودی آبادکاری کا حامی ہے اور اس سے قبل انھیں نسل پرستی پر اکسانے اور یہودی دہشت گرد گروپ کی حمایت کے جرم میں سزا سنائی جا چکی ہے۔ کابینہ کے ایک اور متنازع رکن بتسلائل سموتریش ہیں۔ وہ نئے وزیر خزانہ ہیں جنھوں نے پہلے انتہا پسند آبادکاری کی تحریک کی قیادت کی تھی۔ بائیمن نے اپنے خارجہ امور کے مضمون میں خبردار کیا ہے کہ اسرائیل میں اس حکومت سے فلسطینیوں کو مشتعل کرنے کا امکان ہے۔ مزید برآں، انھوں نے نشاندہی کی کہ فلسطینیوں کے خلاف آبادکاروں کے حملے کثرت سے ہو رہے ہیں۔ "نتن یاہو نے ایک نئی حکومت تشکیل دی جس نے آبادکاروں، سیاسی انتہا پسندوں اور نسل پرستوں کو مغربی کنارے کی نگرانی کے لیے کلیدی عہدوں پر رکھا ہے۔ یہ سب ایک ناگزیر اور مایوس کن نتیجے کی طرف لے جاتا اور پہلے سے کہیں زیادہ تیسرے انتفادہ کا خطرہ ہے۔ اس طرح فلسطینی علاقوں اور اسرائیل میں دونوں طرف جو صورتحال ہے وہ مفاہمت تک پہنچنے کے لیے سیاسی حالات کی موجودگی کے بغیر تشدد میں اضافے کے امکانات پر زور دیتی ہے اور اس طرح بامعنی امن مذاکرات کے دوبارہ شروع کیے جانے کے امکانات مسدود ہیں۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

مدارسِ دینیہ میں بے تحاشا ویڈیو گرافی

از: محمد عبیداللہ قاسمی، دہلی

آج ویڈیو گرافی اور فوٹو گرافری کا بازار دینی اداروں اور دینی شخصیات میں بھی خوب گرم ہے. علماء دھڑلے سے ویڈیو گرافی میں مصروف ہیں. معمولی سے معمولی تقریب ہوتی کہ کہیں چلنا پھرنا، کھانا پینا، گاڑی پر چڑھنا اترنا ہر موقعے کی ویڈیو گرافی لیکر اسے دور دور تک پھیلانے کا معمول بن چکا ہے. ملک کے موقر دینی ادارے تو بدستور ایسی ویڈیو گرافی اور فوٹو گرافی کے ناجائز ہونے کے فتوے صادر کر رہے ہیں مگر علماء ان فتوؤں کا پاس لحاظ نہیں کر رہے ہیں. جن مفتیانِ کرام نے ڈیجیٹل ویڈیو گرافی اور فوٹو کی اجازت بھی دی ہے تو وہ اجازت فی نفسہ کے اعتبار سے ہے نہ کہ اس میں غلو کے اعتبار سے اور مقدسات کی دھجیاں اڑانے کے اعتبار سے ہے. مگر ملوث لوگ مسجدوں میں عبادات اور نماز کی تصویریں لے رہے ہیں، کوئی سجدے میں ہے اس کی تصویریں، حج وعمرہ کے اعمال کی تصویریں لے رہے ہیں. ان تصویروں کے بغیر مضطرب وبے چین رہنا محض تصویری لت اور photo addiction کی علامت ہے جو ظاہر ہے کہ عبادات کی نمائش پر مشتمل ہے.

آج دینی اداروں میں بھی یہ وباء زوروں پر ہے. دینی مدارس میں کم عمر اور teen age طلبہ اب اور آگے بڑھ کر انسٹگرام، فیس بک اور دیگر سائٹس پر فوٹو اور ویڈیو شیئر کر رہے ہیں. بعضوں کے ذریعے رنگ وروغن کے ساتھ ویڈیوز کے سیلاب کو دیکھتے ہوئے اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے اسے اپنا پیشہ ہی بنالیا ہے اور وہ تعلیم کا خون کر رہے ہیں، اپنے والدین اور چندہ دینے والے غریب مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہیں. بخاری شریف کو ہاتھ میں لیکر طرح طرح کا پوز، مسجد رشید کے دروازے اور اندر ویڈیوز، درسگاہوں کے ویڈیوز، استنجا وبیت الخلاء، مطبخ ورہائشی کمروں کے ویڈیوز اور فوٹو گویا کہ اب شاید ہی کوئی جگہ بچی ہے جس کے ویڈیوز اپ لوڈ نہ کیئے جارہے ہوں.

کم عمر طلبہ جو 15 تا 20 سال کی عمر کے ہیں اگر یہ حرکتیں کر رہے ہیں تو ہمیں سوچنا ہوگا کہ اس کی اصل وجہ کیا ہے؟ کیا اس کی وجہ ہم بڑی عمر کے لوگ نہیں ہیں؟ اگر 60-50-40 سال کے علماء کو بغیر فوٹو اور ویڈیوز کے چین نہ ملتا ہو تو یہ کم عمر طلبہ کیونکر گریز کرینگے؟ ظاہر ہے کہ بچے تو بڑوں سے کچھ آگے ہی دوڑینگے. اگر ہماری تقریبات اور شب روز بغیر ویڈیوز کے پورے نہیں ہونگے تو ظاہر ہے کہ ان آلات اور کیمروں کو استعمال کرتے ہوئے یہ طلبہ اپنی من پسند چیزوں کو شیئر کرینگے. لہذا اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ دینی اداروں کے طلبہ اس سے باز رہیں تو ہمیں بھی باز رہنا ہوگا. اگر ہم خود گڑ کھائیں اور بچوں کو اس سے بچنے کی تلقین کریں تو یہ ناقابل عمل بات ہوگی.

افسوس کہ ہمارے ملک میں ویڈیو گرافی اور فوٹو گرافی میں حد سے زیادہ آزادی نظر آتی ہے جبکہ مغربی ممالک میں ایسا نہیں ہے. یہاں بازار، اسکول کالج میں جو چاہے جس کی چاہے تصویر کھینچ لے اور اجازت بھی نہ لے. مگر مغرب میں ایسا نہیں ہے. وہاں بغیر اجازت کسی کی تصویر لینا ناجائز چیز ہے. دوسروں کی تصویر کھینچنے میں وہاں اجازت ضروری ہے مگر یہاں تو اگر کسی تقریب یا پروگرام میں اجازت نہ دی جائے تو الٹا مطعون کرتے ہیں. صورتحال بھیانک بنتی جارہی ہے. اور اس میں دنیاداروں کے ساتھ ساتھ بکثرت علماء بھی شریک نظر آرہے ہیں.

مدارس کی بگڑتی صورتحال پر قابو پانے کے لئے اور طلبہ کو بربادی سے بچانے کے لئے علماء کو سر جوڑ کر بیٹھنے اور بلا تاخیر لائحۂ عمل اختیار کرنے کی ضرورت ہے. اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو ہمارے دینی مدارس سے باصلاحیت علماء تیار نہیں ہونگے بلکہ کیمرے، موبائل، انسٹگرام، ٹیوٹر، فیس بک وغیرہ کے ماہرین ہی تیار ہوکر نکلیں گے.

انسانوں کی صفت کتوں میں

از: زکریا سلطان دبئی، متحدہ عرب امارات

کتے عام طور پر انسانوں پر حملہ کر کے انہیں ہلاک نہیں کرتے البتہ ہمارے ملک میں بعض درندہ صفت نام نہاد انسان ہیں جو وقتاً فوقتاً اس طرح کے حملے کرتے رہتے ہیں، انکی ذہنیت مجرمانہ ہوتی ہے وہ گاؤکشی اور مذہب کے نام پر دوسرے انسانوں پر حملے کرتے اور بسا اوقات انہیں قتل بھی کر دیتے ہیں، شاید ایسے ہی درندہ صفت اور نام نہاد انسانوں سے متاثر ہوکر حیدرآباد کے کتوں نے انکی ذہنیت اپنائی اور ایک بے قصور معصوم 4 سالہ بچے پردیپ پر حملہ کر کے اسے ہلاک کر دیا، اس افسوسناک واقعہ پر بہت رنج ہوا۔ حکومت کو چاہیئے کہ آوارہ کتوں کے حملوں سے عوام کو محفوظ رکھنے کے اقدامات کرے اور مہلوک بچے کے غریب باپ گنگادھر کی دلجوئی کیلئے خاطر خواہ مالی امداد بھی منظور کرے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

جرائم وحادثات

بس کا بریک فیل،کئی گاڑیوں کوٹکر
بیوی کی آنکھوں کے سامنے شوہر دم توڑ گیا

حیدرآباد 27 فروری (عصر حاضر) تیز رفتار پرائیویٹ ٹراویلس کی بس جس کا بریک فیل ہوگیا تھا نے بائیک کوٹکر دیدی جس کے نتیجہ میں اپنی بیوی کو مائیکے سے گھرلے جانے والا شخص بیوی کی آنکھوں کے سامنے ہلاک ہوگیا۔اس واقعہ کے ساتھ ہی مقامی افراد اور راہگیروں نے بس کے ڈرائیور کی پٹائی کردی۔ یہ خوفناک حادثہ سکندرآباد کے گوپال پورم پولیس اسٹیشن کے حدود میں کل شب پیش آیا۔ پولیس اور عینی شاہدین کے مطابق پرائیویٹ ٹراویلس کی بس شمس آباد سے میڑچل کی سمت جارہی تھی کہ کل شب وائی ایم سی اے چوراہے پرسگنل کے قریب تمام گاڑیاں رک گئیں۔اسی دوران پرائیویٹ ٹراویلس کی بس کے ڈرائیور نے بریک فیل ہونے کے نتیجہ میں اس کا توازن کھودیا اور یہ بس،سگنل کے قریب ٹھہری ہوئی گاڑیوں سے ٹکراگئی۔بس کی رفتار زیادہ ہونے کے نتیجہ میں یہ بس بعض گاڑیوں کوگھسیٹ کرآگے لے گئی۔اس حادثہ میں تومکنٹہ بلدیہ کے کوتہ پلی کے رہنے والے 35 سالہ سندیپ گوڑ کی بس کے نیچے آنے کے نتیجہ میں موقع پر ہی موت ہوگئی۔سندیپ گوڑ کی شادی ایک سال قبل ہوئی تھی۔وہ اپنی بیوی جو دلسکھ نگر علاقہ میں اپنے مائیکے گئی تھی کو واپس لے جارہا تھا۔حادثہ اتنا دلخراش تھا کہ سندیپ کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔اس حادثہ میں دو بائیکس پرسوار تین دیگر افراد بھی زخمی ہوگئے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے بس ڈرائیور مہیش کو گرفتار کرلیا۔ اس واقعہ میں تین کاریں اور چار بائیکس تباہ ہوگئیں۔حادثہ کے فوری بعد موٹر سائیکل سواروں نے بس ڈرائیور کی پٹائی کردی۔

ناجائز تعلقات پر اعتراض،بد بخت بیٹے نے باپ پر حملہ کرتے ہوئے ویڈیو کال کرکے داشتہ کو دکھایا

چتور:27 فروری (اسٹاف رپورٹر) خاتون سے ناجائز تعلقات پر اعتراض کرنے والے باپ پرحملہ کا منظر ویڈیو کال کرتے ہوئے بیٹے نے اپنی داشتہ کو دکھایا۔اس حملہ میں برہم بیٹے نے باپ کو شدید زخمی کردیا۔ یہ واردات اے پی کے ضلع چتور میں پیش آئی۔تفصیلات کے مطابق دلی بابو ہوم گارڈ کے طور پر کام کرتا ہے۔اس کا بیٹا 21 سالہ بھرت مزدوری کیا کرتا ہے۔چند دن پہلے اس کے ناجائز تعلقات ایک 39 سالہ خاتون سے ہوگئے۔اس بات کی اطلاع پر دلی بابو نے شدید اعتراض کرتے ہوئے اپنے بیٹے کی ڈانٹ ڈپٹ کی اور ایسی حرکتوں سے باز آجانے کی ہدایت دی۔انہوں نے ساتھ ہی پولیس سے بھی اس بات کی شکایت کی جس کے بعد پولیس نے اس کی سرزنش کی۔اس کو اپنی بے عزتی سمجھنے والے برہم بھرت نے اپنی معشوقہ کو ویڈیو کال کرتے ہوئے اس ناجائز تعلقات پر سوال اٹھاتے ہوئے سرزنش کرنے والے باپ پرحملہ کرکے اس کو شدید زخمی کردیا۔مقامی افراد نے دلی بابو کو فوری علاج کے لئے اسپتال منتقل کردیا۔ چتور سکنڈ ٹاؤن پولیس معاملے کی جانچ کررہی ہے۔

ورنگل میں بی ٹیک طالبہ نے پھانسی لے لی

ورنگل 27 فروری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے ضلع ورنگل میں بی ٹیک کی طالبہ نے پھانسی لے کرخودکشی کرلی۔ پولیس نے بتایا کہ انجینئرنگ سال سوم کی اس طالبہ نے ضلع کے رامنا پیٹ میں رشتہ دار کے مکان میں فین سے پھانسی لے کرخودکشی کرلی۔بتایا جاتا ہے کہ اس نے سوشل میڈیا کے ایک پوسٹ کے سبب خودکشی کرلی جس میں اس کو ایک

نوجوان ساتھی کے ساتھ دیکھا گیا تھا۔طالبہ کا تعلق ضلع کے بھوپال پلی ٹاون سے ہے جو بی ٹیک (ای سی ای) کورس نرسم پیٹ کالج سے کررہی تھی۔اس کی لاش کو پولیس نے پوسٹ مارٹم کے لئے ایم جی ایم اسپتال منتقل کردیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

حیدرآباد میں بھیانک آتشزدگی،6 گودام جل کرخاکستر

حیدرآباد 27 فروری (عصر حاضر) شہر حیدرآباد کے کوکٹ پلی پرشانت نگر علاقہ کے گوداموں میں اچانک بڑے پیمانہ پرآگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔اس واقعہ کے نتیجہ میں جملہ 6 گوداموں میں رکھا سامان جل کرمکمل طور پرخاکستر ہوگیا۔اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے وہاں پہنچ کرآگ پر کافی جدوجہد کے بعد قابو پایا۔اس واقعہ میں کسی جانی نقصان یا پھرکسی کے جھلسنے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے البتہ بڑے پیمانہ پر مالی نقصان ضرور ہوا ہے۔آگ لگنے کی وجہ معلوم نہ ہوسکی۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے کہا کہ یہ اسکراپ کے گودام تھے۔آگ کو مزید پھیلنے سے روکا گیا۔

جگتیال:مندر میں چوری۔کرناٹک سے تین چور گرفتار

جگتیال:27 فروری (ذرائع) تلنگانہ کے ضلع جگتیال کی کنڈا گٹو مندر میں گذشتہ جمعرات کو ہوئی چوری کی واردات کے سلسلہ میں پولیس نے پڑوسی ریاست کرناٹک سے تین چوروں کو گرفتار کرلیا جنہوں نے اس مشہور مندر سے 15 کلونقروی زیورات کی چوری کرلی تھی۔اس واردات کے ساتھ ہی پولیس نے چوکسی اختیار کی تھی۔ پولیس نے اس خصوص میں ایک معاملہ درج کرکے چوروں کی سرگرمی کے ساتھ تلاش شروع کردی تھی۔اس معاملہ کے سلسلہ میں 10 خصوصی ٹیموں کی تشکیل عمل میں لاتے ہوئے شواہد جمع کرنے والی پولیس کو بڑی کامیابی ملی کیونکہ پولیس نے مقامی سل فون ٹاور کی مدد سے اس گروہ کی نقل وحرکت کا پتہ چلاتے ہوئے ان کو کنڑی ریاست کے ضلع بیدر سے گرفتار کیا۔ضلع جگتیال کی پولیس،بیدر پہنچی جس نے اس واردات میں ملوث چوروں میں سے تین کو گرفتار کرلیا۔پولیس جس نے ان گرفتار چوروں کے پاس سے 8 کلو مسروقہ نقروی زیورات کو برآمد کیا،مزید دو چوروں کی شدت کے ساتھ تلاش کررہی ہے۔چونکہ ملزمین قبل ازیں بھی چوری کی وارداتوں میں ملوث ہونے کا ریکارڈ رکھتے تھے،ان کی تفصیلات کرائم ریکارڈ بیورو میں درج کی گئی تھی جس کے ذریعہ پولیس کو اس معاملہ کو حل کرتے ہوئے کامیابی کے ساتھ ان چوروں تک پہنچ کران کو اپنی گرفت میں لینے میں کافی مدد ملی۔ان چوروں کا تعلق تلنگانہ کے متحدہ ضلع میدک کے نارائن کھیڑ کے قریب واقع تانڈہ سے ہے جو اس تلگو ریاست میں مختلف مقامات پر چوری کی کئی وارداتوں کے بعد بیدر میں پناہ لئے ہوئے تھے۔

عاشق اور معشوقہ نے پھانسی لے کرخودکشی کرلی

نلگنڈہ:27 فروری (ذرائع) عاشق اور معشوقہ نے پھانسی لے کرخودکشی کرلی۔یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع نلگنڈہ میں ناگرجنا ساگر پراجکٹ کے قریب پیش آیا۔لڑکی نابالغ سمجھی جارہی ہے۔ان دونوں کی لاشوں کی ہنوز شناخت نہیں ہوسکی۔یہ لاشیں،ایک درخت سے لٹکتی ہوئی پائی گئیں۔قریب میں کیڑے ماردوا کی بوتل بھی دیکھی گئی۔سمجھا جاتا ہے کہ محبت میں ناکامی کی وجہ سے ان دونوں نے یہ انتہائی اقدام کیا۔وہاں قریب میں ایک بائیک بھی پائی گئی۔ پولیس اس بائیک کے نمبر پلیٹ سے اس کے مالک کا پتہ چلانے کی کوشش کررہی ہے۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔

تالاب میں کشتی رانی،6 نوجوان لاپتہ

نیلور:27 فروری (ایجنسیز) کشتی رانی کیلئے تالاب میں گئے 6 نوجوان لاپتہ

ہوگئے۔ 10 نوجوانوں کا ایک گروپ جس کا تعلق اے پی کے نیلور سے ہے، ضلع کے توڈیرو میں واقع تالاب میں کشتی رانی کے لئے گئے تاہم ان میں سے 6 نوجوان لاپتہ ہوگئے کیونکہ ان کی کشتی الٹ گئی اور نوجوان جن کی شناخت سریندر، بالاجی، کلیان، سری ناتھ، راگھوا، پرشانت کے طور پر کی گئی ہے، پانی میں کود گئے جبکہ وشنو، کرن، مہیندر اور مہیش محفوظ طور پر ساحل پر پہنچنے میں کامیاب رہے۔اس تالاب کی گہرائی 20 فیٹ ہے۔اتوار کی شب یہ واقعہ پیش آیا۔اطلاع کے ساتھ ہی پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرلیا اور لاپتہ نوجوانوں کی تلاش کا کام کیا گیا تاہم تاریکی ہونے کے سبب اس میں رکاوٹ ہوگئی۔

کھیل کی خبریں

ویمنس ورلڈکپ:آسٹریلیا چھٹویں مرتبہ ٹی ٹوئنٹی کا عالمی چیمپئن بن گیا

کیپ ٹاؤن،27 فروری (عصر حاضر) آسٹریلیا نے خواتین کے ٹی 20 ورلڈکپ 2023 کے فائنل میں اتوار کو میزبان جنوبی افریقہ کو 19 رنز سے شکست دے کر چھٹی بار ٹی 20 ورلڈ چیمپئن بننے کا تاج اپنے نام کرلیا۔نیولینڈز گراؤنڈ میں کھیلے گئے ٹائٹل میچ میں آسٹریلیا نے بیتھ مونی (74 ناٹ آؤٹ) کی نصف سنچریوں کی بدولت جنوبی افریقہ کے سامنے 157 رنز کا ہدف رکھا تھا۔جواب میں جنوبی افریقہ لورا وولورڈ (61) کی شاندار نصف سنچری کے باوجود صرف 137 رنز تک ہی پہنچ سکی۔گھریلو شائقین کی حمایت کے ساتھ جنوبی افریقہ نے آسٹریلوی بلے بازوں کو ہاتھ کھولنے کا موقع نہیں دیا،لیکن مونی نے اپنی ٹیم کو باعزت ٹوٹل تک لے جانے کے لیے تنہا مقابلہ کیا۔مونی ٹی 20 ورلڈکپ کے فائنل میں دو نصف سنچریاں بنانے والی پہلی کھلاڑی بن گئی،انہوں نے 53 گیندوں پر نو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 74 رنز بنائے۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے وولورڈ نے نصف سنچری بنائی،حالانکہ جنوبی افریقہ کا کوئی اور بلے باز ان کا ساتھ نہ دے سکا۔وولورڈ نے 48 گیندوں پر پانچ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے

61 رنز بنائے۔جنوبی افریقہ کی امیدیں اس وقت ختم ہوئیں جب اننگز کے 17 ویں اوور میں وولورڈ کی وکٹ گرگئی۔آسٹریلیا اب تک منعقدہ آٹھ ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں سات بار فائنل میں پہنچی ہے۔ چھ بار کی عالمی چیمپئن نے اس جیت کے ساتھ خواتین کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کی جیت کی ہیٹ ٹرک مکمل کرلی۔

مینک اگروال ریسٹ آف انڈیا کی کپتانی کریں گے

ممبئی،27 فروری (ذرائع) کرناٹک کے سلامی بلے باز اور کپتان مینک اگروال یکم

مارچ سے شروع ہونے والے ایرانی کپ میچ میں ریسٹ آف انڈیا کی قیادت کریں گے۔بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے سکریٹری جئے شاہ نے پیر کو اس کا اعلان کیا۔ریسٹ آف انڈیا ٹیم گوالیار کے روپ سنگھ اسٹیڈیم میں رنجی ٹرافی 2021-22 کی چیمپئن مدھیہ پردیش کا سامنا کرے گی۔یہ میچ پہلے اندور میں ہونا تھا لیکن ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان تیسرے ٹیسٹ کو اندور منتقل کرنے کی وجہ سے ایرانی کپ کو گوالیار منتقل کرنا پڑا۔شاہ نے بتایا کہ سرفراز خان بائیں انگلی میں ہیئر لائن فریکچر کی وجہ سے سلیکشن کے لیے دستیاب نہیں تھے۔آل انڈیا سلیکشن کمیٹی نے بابا اندرجیت کو ان کے متبادل کے طور پر ٹیم میں شامل کیا ہے۔حال ہی میں ختم ہونے والی رنجی ٹرافی میں مینک سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے۔ان کے ساتھ ابھیمنیو ایشورن اننگ کا آغاز کریں گے۔ دونوں ہی کھلاڑی ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں جگہ بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔مینک نے ہندوستان کے لیے اپنا آخری میچ گزشتہ سال جون میں سری لنکا کے خلاف کھیلا تھا۔ ایشورن کو دسمبر 2022 میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا، حالانکہ انھیں الیون میں موقع نہیں ملا۔سدیپ کمار گھرامی، یشسوی جیسوال، بابا اندرجیت اور یش دھل ریسٹ آف انڈیا کے ٹاپ آرڈر کو طاقت فراہم کریں گے۔ریسٹ آف انڈیا کی ٹیم: مینک اگروال (کپتان)، ابھیمنیو ایشورن، یشسوی جیسوال، یش دھل، بابا اندراجیت، اپیندر یادو (وکٹ کیپر)، اتیت سیٹھ، سوربھ کمار، ہاروک دیسائی، نودیپ سینی، مکیش کمار، چیتن سکاریا، آکاش دیپ، مینک مارکنڈے، پلکیت نارنگ، سدیپ کمار گھرامی۔

انڈین سپرلیگ؛حیدرآباد کی لیگ مرحلے کے آخری میچ میں کیرالہ کے خلاف کامیابی

کوچین،27 فروری (عصر حاضر نیوز) دفاعی چیمپئن حیدرآباد ایف سی نے اتوار کو ہیرو انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) 2022-23 کے پلے آف سے قبل آخری لیگ مرحلے کے میچ میں کیرالہ بلاسٹرز کو 1-0 سے شکست دی۔جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ہسپانوی مڈفیلڈر بورجا ہیرارا نے 29 ویں منٹ میں فاتحانہ گول کیا۔آسٹریلوی اٹیکنگ مڈفیلڈر جوئل کینگنگی کو مڈفیلڈ میں شاندار کارکردگی پر میچ کا ہیرو قرار دیا گیا۔اس جیت کے ساتھ ہیڈ کوچ مانولو مارکیز کی حیدرآباد کی ٹیم مثبت انداز میں پلے آف میں داخل ہوجائے گی۔حیدرآباد ایف سی کے 20 میچوں میں 13 جیت، تین ڈرا اور چار ہار کے ساتھ 42 پوائنٹس ہیں جبکہ وہ ٹیبل میں دوسرے نمبر پر ہے۔ہیڈ کوچ ایوان ووکومانووچ کے بلاسٹرز کے گھر پر پلے آف میں کھیلنے کے خواب چکنا چور ہوگئے کیونکہ مسلسل تیسری شکست نے گھر پر ان کی چھ جیت کا سلسلہ ختم کردیا۔کیرالہ بلاسٹرز کے 20 میچوں میں 10 جیت،ایک ڈرا اور نو ہار کے ساتھ 31 پوائنٹس ہیں اور وہ پانچویں نمبر پر لیگ مرحلے کا اختتام کرے گی۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

اٹلی میں کشتی ڈوبنے سے 59 سے زیادہ تارکین وطن ہلاک، متعدد لاپتہ

افغانستان، پاکستان، صومالیہ اور ایران کے باشندے تھے سوار غربت سمیت کئی وجوہات کی بنا سالانہ ایک بڑی تعداد نقل مکانی کر رہی ہے

اٹلی کے جنوبی علاقے میں تارکین وطن کی کشتی ڈوبنے کے واقعے میں 12 بچوں سمیت 59 افراد ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ متعدد افراد کے لاپتہ ہونے کا خدشہ ہے۔ یہ کشتی کئی دن قبل ترکی سے روانہ ہوئی تھی اور اس میں افغانستان، پاکستان، صومالیہ اور ایران کے باشندے سوار تھے۔ واضح رہے کہ غربت یا دیگر وجوہات کی وجہ سے سالانہ ایک بڑی تعداد میں لوگ افریقہ کی جانب سے اٹلی میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ پاکستان کے دفتر خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم اٹلی کے ساحل پر کشتی ڈوبنے کے واقعے میں پاکستانی شہریوں کی ممکنہ موجودگی کی خبروں سے واقف ہیں اور اس کا جائزہ لے رہے ہیں۔ دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ روم میں پاکستانی سفارت خانہ اطالوی حکام سے واقعے کے حقائق جاننے کے عمل میں مصروف ہے۔ یہ کشتی اٹلی کے کالابریا علاقے میں کروٹو نے قصبے کے قریب ساحل پر لنگر انداز ہونے کی کوشش کر رہی تھی جب اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ پیش آیا۔ زندہ بچ جانے والوں نے بتایا ہے کہ اس کشتی میں 150 افراد سوار تھے۔ اٹلی کے صدر نے کہا ہے کہ ان کی اکثریت مشکل حالات سے فرار اختیار کر رہے تھے۔ اٹلی کے وزیر داخلہ میٹیو پیانٹیڈوسی، جنھوں نے اس مقام کا دورہ کیا، نے بعد میں بتایا کہ تقریباً 30 افراد اب تک لاپتہ ہیں۔ اٹلی کی خبر رساں ایجنسی انسانیوز کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں چند ماہ کا ایک بچہ بھی شامل ہے۔ ہلاک ہونے والوں کی لاشیں ساحل پر موجود ایک ریزورٹ کے پاس سے ملیں۔ کوسٹ گارڈ نے بتایا ہے کہ 80 افراد کو زندہ حالت میں پایا گیا جن میں سے کچھ ایسے تھے جو کشتی ڈوبنے کے بعد ساحل پر پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ اب تک یہ واضح نہیں کہ کشتی کے ڈوبنے سے قبل اس میں کتنے لوگ سوار تھے۔ ریسکیو حکام نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ کشتی میں 200 سے زیادہ افراد سوار تھے جس کا مطلب ہے کہ تقریباً 60 سے زیادہ افراد کا کوئی پتہ نہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ کشتی اس وقت ڈوب گئی تھی جب خراب موسم میں یہ سمندر میں موجود پتھروں سے ٹکرائی جس کے بعد بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ ویڈیو فوٹیج میں کشتی کا ملبہ ساحل پر دیکھا جا سکتا ہے۔ زندہ بچ جانے والوں کو کمبل لپیٹے دیکھا گیا جن کی مدد ریڈ کراس کے اہلکار کر رہے تھے۔ ان میں سے چند کو ہسپتال لے جایا گیا ہے۔ قصبے کے میئر انتونیو کیراسو نے رائے نیوز کو بتایا کہ اُس سے پہلے بھی ساحل ہر لوگ اترتے ہیں لیکن ایسا سانحہ کبھی نہیں ہوا۔ کسٹم پولیس نے کہا ہے کہ اس واقعے میں زندہ بچ جانے والے ایک فرد کو انسانی سمگلنگ کے الزامات کے تحت حراست میں لے لیا گیا ہے۔ اطالوی وزیر اعظم جیورجیا میلونی، جو گذشتہ سال تارکین وطن کی آمد کے سلسلے کو روکنے کے وعدے کے ساتھ منتخب ہوئی تھیں، نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سمگلرز کو ان اموات کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ 'ایک محفوظ سفر کے جھوٹے وعدے کے لیے ایک ٹکٹ کی قیمت کے عوض مردوں، عورتوں اور بچوں کی زندگیوں کا سودا کرنا غیر انسانی فعل ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ حکومت اس کی روک تھام کے لیے پرعزم ہے۔ جیورجیا میلونی کی دائیں بازو کی حکومت نے اس عزم کا اظہار کر رکھا ہے کہ تارکین وطن کو ملک کے ساحل تک پہنچنے سے روکا جائے گا۔ گذشتہ چند دنوں میں ان کی حکومت ایسے سخت قوانین منظور کروا چکی ہے جو ریسکیو سے متعلق ہیں۔ اٹلی کے سابق وزیر خزانہ کارلو کلینڈا نے کہا ہے کہ سمندر میں مشکل کا سامنا کرنے والے لوگوں کو ہر قیمت پر بچانا چاہیے لیکن غیر قانونی راستے بند کرنا ہوں گے۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈر لین نے بھی اس واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'معصوم تارکین وطن کی ہلاکت ایک سانحہ ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ یورپی قوانین میں ترامیم اور اصلاحات وقت کی ضرورت ہیں تاکہ غیر قانونی طور پر یورپ کا سفر کرنے کے مسئلے کا حل نکالا جا سکے۔ دوسری جانب پوپ فرانسس، جو تارکین وطن کے حقوق کا دفاع کرتے رہے ہیں، نے کہا کہ وہ مرنے والوں، بچ جانے والوں اور لاپتہ لوگوں کے لیے دعا کر رہے ہیں۔ مانیٹرنگ گروپس کے مطابق سنہ 2014 میں بحیرہ روم کے وسطی حصے میں 20 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک یا لاپتہ ہو چکے ہیں۔ مائگرینٹ آف شور ایڈ سٹیشن کی ڈائریکٹر رجینا کیٹرامبون نے بی بی سی کو بتایا کہ یورپی ممالک کو مل کر ان لوگوں کی مدد کرنا ہو گی۔ ان کا ادارہ بحیرہ روم میں ریسکیو آپریشن کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'یہ سوچ ختم ہونی چاہیے کہ جو ملک افریقہ اور مشرق وسطی کے قریب ہیں، ان کو اس مسئلے کے حل میں آگے بڑھنا چاہیے۔' ان کا کہنا تھا کہ اب تک یورپی ممالک میں ملک کر ان لوگوں کی مدد کرنے پر کوئی تعاون نہیں ہو رہا۔ انھوں نے حکومتوں پر زور دیا کہ وہ ریسکیو کے نظام کو مضبوط کریں اور تارکین وطن کے لیے محفوظ اور قانونی راستے بنائیں۔

سری لنکا میں مظاہرین کی پولیس کے ساتھ جھڑپ، 12 زخمی

کولمبو، 27 فروری (ایجنسیز) سری لنکا کے کولمبو شہر میں حکومت مخالف مظاہروں کے دوران تقریباً بیس افراد زخمی ہو گئے۔ اداڈیرانہ نیوز چینل نے اسپتال کے ذرائع سے یہ اطلاع دی نیشنل پیپلز پاور (این پی پی) کے انتخابی اتحاد کے زیر اہتمام اتوار کو کولمبو میں ٹاؤن ہال کے قریب ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔

مظاہرین جلد از جلد انتخابات کا مطالبہ کر رہے تھے۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس اور واٹر کینن کا استعمال کیا، جس کے نتیجے میں 20 کے قریب افراد زخمی ہو گئے۔ اسپتال ذرائع نے اداڈیرانہ کو بتایا کہ تمام زخمیوں کو کولمبو کے سرکاری اسپتال لایا گیا ہے۔

مسلح فلسطینی شخص کی فائرنگ سے دو یہودی آبادکار ہلاک

یروشلم: 27/فروری (ذرائع) مقبوضہ مغربی کنارے میں مسلح فلسطینی شخص نے ایک کار میں سوار دو یہودی آبادکاروں کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا ہے۔ ہفتہ کے روز پیش آنے والے اس واقعہ کی فوری طور پر کسی نے ذمہ داری قبول نہیں کی ہے اور یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی اور فلسطینی سکیورٹی حکام نے اردن میں شاہ عبداللہ کی میزبانی میں کشیدگی کم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ حوارہ کے قریب ہلاک ہونے والے دونوں افراد کی عمریں 20 سال سے زیادہ ہیں۔ مقبوضہ فلسطینی علاقے میں یہودی بستیوں کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وہ 8 کلومیٹر (5 میل) دور واقع ایک بستی ہر براچا کے مکین تھے۔ اسرائیلی فوج مسلح شخص کا تعاقب کر رہی تھی۔

ایرانی جیل میں نوعمر افراد پر ''جنسی'' تشدد کے لرزہ خیز انکشافات

تہران: 27/فروری (ذرائع) ایران میں ایک بلوچ انسانی حقوق گروپ نے اطلاع دی ہے کہ 6 بلوچ قیدیوں اور ایک مشہد سے تعلق رکھنے والے کم عمر نوجوان کو زاہدان سینٹرل جیل میں پانی کے پائپوں کے ذریعے ''اجتماعی جنسی'' تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ چونکا دینے والے انکشافات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب دوسری جانب تہران حکومت پر جیلوں میں قیدیوں پر مظالم کی خبریں معمول بن چکا ہے۔ ''بلوچ ایکٹوسٹ کمپین'' نے چھ بلوچ قیدیوں کے نام شائع کیے جو زاہدان سنٹرل جیل میں ''جنسی تشدد کا نشانہ'' بنے تھے۔ ان کی شاخت 16 سالہ ابن حمید رضا، 19 سالہ الف کے، 19 سالہ ابن حمید رضا، 17 سالہ ابن غلام علی۔ انیس سالہ ولد حامد رضا اور اکیس سالہ ابن محمد شامل ہیں۔ مذکورہ قیدیوں کے پورے نام شائع نہیں کیے گئے۔ العربیہ چینل پر نشر کردہ رپورٹ میں تشدد کا شکار قیدیوں کے ناموں کو نامکمل رکھنے کی وجہ ان کے اہل خانہ کو پریشانی سے بچانا ہے۔ انسانی حقوق گروپ نے مزید کہا کہ وہ ان گرفتار شدگان کی شاخت حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے، لیکن اسے خراسان رضوی کے دارالحکومت مشہد شہر سے حراست میں لیے گئے شہری کی شاخت کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ جب وہ جبری اعترافات کے دیگر حربوں میں ناکام رہے تو انہوں نے پانی کے پائپوں سے ان قیدیوں کا اجتماعی ریپ کیا۔ مہم کی رپورٹ کے مطابق ''ب ک'' اور'' وائی ک'' اس وقت زاہدان سینٹرل جیل میں بچوں کے اصلاحی ونگ میں قید ہیں۔ ''ب ک'' نے جنسی زیادتی کا نشانہ بننے کے بعد دو بار خودکشی کی کوشش کی۔ تیسری بار ٹوائلٹ فلشنگ تیزاب کر خودکشی کی کوشش کی گئی۔ 16 سالہ ''ب ک'' کے ساتھ جنسی زیادتی کے انکشاف کے بعد عدالتی حکام نے اس کے اہل خانہ کو زبانی طور پر مطلع کیا کہ زاہدان سٹی کورٹ کے ڈویژن نمبر 6 کی طرف سے جاری کردہ فیصلے میں لڑکے پر لوٹ مار اور توڑ پھوڑ کا الزام ہے۔ زاہدان سینٹرل جیل کے حکام نے دھمکی دی کہ اگر ان کے ساتھ جنسی زیادتی کا معاملہ میڈیا میں شائع ہوا تو پانچ دیگر قیدیوں پر بھی تخریب کاری کا الزام عائد کیا جائے گا۔ دوسری طرف ''ب ک'' کی ماں اور اس کی خالہ 22 فروری کو جیل میں اس سے ملاقات کی۔ انہوں نے ملاقات کے بعد بتایا کہ بچے کی جسمانی اور نفسیاتی حالت خراب ہے۔ بلوچ ایکٹوسٹ کمپین کی 2022 کی سالانہ رپورٹ کے مطابق اس مہم کو 305 گرفتاریوں کی رپورٹس موصول ہوئیں، اور ان رپورٹس کو دو ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے پہلا'' بلوچ کیا ہے'' حالیہ مزاحمت سے قبل اور دوسرا اس کے بعد کا ہے۔ ''بلوچ کیا ہے'' ایک 15 سالہ بلوچ لڑکی جسے جنوبی بلوچستان کے شہر چابہار کے پولیس چیف نے زیادتی کا نشانہ بنایا، اور اس کی عصمت دری نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ایک زبردست بغاوت کو جنم دیا۔ اس تحریک میں 100 سے زائد افراد مارے گئے۔

سی بی آئی کے بیشتر افسران سسودیا کی گرفتاری کے خلاف: کیجریوال

نئی دہلی، 27 فروری (ذرائع) دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے پیر کو دعوی کیا کہ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے زیادہ تر افسران نائب وزیر اعلی منیش سسودیا کی گرفتاری کے خلاف ہیں۔

مسٹر کیجریوال نے ٹویٹ کیا،'' مجھے بتایا گیا ہے کہ سی بی آئی کے زیادہ تر افسران منیش کی گرفتاری کے خلاف تھے۔ وہ سب ان کا کافی احترام کرتے ہیں اور ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ لیکن سسودیا کو گرفتار کرنے کا سیاسی دباؤ اتنا زیادہ تھا کہ انہیں اپنے سیاسی آقاؤں کی بات ماننی پڑی۔ انہوں نے کل اپنے بیان میں کہا تھا،'منیش بے قصور ہیں۔ ان کی گرفتاری گندی سیاست ہے۔ منیش کی گرفتاری سے لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ لوگ سب دیکھ رہے ہیں۔ لوگوں کو سب کچھ سمجھ میں آرہا ہے۔ لوگ اس کا جواب دیں گے۔ اس سے ہمارے حوصلے مزید بڑھیں گے۔ ہماری جدوجہد مزید مضبوط ہوگی۔ واضح رہے کہ مسٹر سسودیا کو دہلی ایکسائز پالیسی گھوٹالہ معاملے میں سی بی آئی نے طویل پوچھ گچھ کے بعد کل گرفتار کیا گیا ہے۔ انہیں آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

اگنی پتھ اسکیم کو چیلنج کرنے والی تمام عرضیاں خارج فوجیوں کو بہتر انداز میں تیار کرنا اصل مقصد: دہلی ہائی کورٹ

نئی دہلی: 27/فروری (عصر حاضر نیوز) دہلی ہائی کورٹ نے مرکزی حکومت کی اگنی پتھ اسکیم کو چیلنج کرنے والی تمام درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم کو لانے کا مقصد ہماری افواج کو بہتر انداز میں تیار کرنا ہے اور یہ ملک کے مفاد میں ہے۔ دوسری جانب جو لوگ پرانی پالیسی کی بنیاد پر تقرری کا مطالبہ کر رہے تھے، عدالت نے ان کا مطالبہ بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ مطالبہ جائز نہیں ہے۔ چیف جسٹس ستیش چندر شرما اور جسٹس سبرامونیم پرساد کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ اگنی پتھ اسکیم کو چیلنج کرنے والی تمام درخواستوں کو خارج کر دیا گیا ہے۔ بنچ نے بھارتی مسلح افواج میں داخلے کی اسکیم کی آئینی جواز کو برقرار رکھتے ہوئے کل 23 درخواستوں کو خارج کر دیا۔ درخواستوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 18 تھی جنہوں نے پچھلی بھرتی اسکیم کے مطابق تقرری کی درخواست کی اور باقی پانچ نے اسکیم کو چیلنج کیا۔ اس اسکیم کا مقصد نوجوانوں کو چار سال کے لیے بھارتی فوج میں بھرتی کرنا ہے، اس مدت کے بعد منتخب امیدواروں میں سے صرف 25 فیصد کو ہی رکھا جائے گا۔ اسی بنچ نے 15 دسمبر 2022 کو اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ بتادیں کہ اگنی پتھ اسکیم کو چیلنج کرتے ہوئے ملک کے مختلف حصوں میں عرضیاں داخل کی گئی تھیں، جس کے بعد یہ معاملہ سپریم کورٹ میں پہنچا اور سپریم کورٹ نے تمام معاملات کی سماعت دہلی ہائی کورٹ میں منتقل کر دی۔ دہلی ہائی کورٹ میں آج چیف جسٹس ستیش چندر شرما اور سبرامنیم پرساد کی بنچ نے درخواستوں پر اپنا فیصلہ سنایا۔

مرحوم صحافی عبدالقادر شمس کی کتاب 'ہندوستان اور کویت' کا اجرا

نئی دہلی: 27/فروری (عصر حاضر نیوز) قومی دارالحکومت دہلی کے مسلم اکثریتی علاقہ جامعہ نگر کے ابوالفضل میں واقع ہوٹل ریورویو میں تقریب رسم اجرا کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقعے پر صدارتی خطاب پیش کرتے ہوئے جامعہ ملیہ اسلامیہ شعبہ عربی کے سابق سربراہ پروفیسر اخترالواسع نے کہا کہ جس کتاب کی

رونمائی کی گئی ہے، اس کتاب کو مرحوم صحافی عبدالقادر شمس نے تحریر کیا ہے۔ اس کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کو مبارک باد دینی چاہیے کہ ان کے یہاں کے طالب علم نے اس کام کو انجام دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کتاب سے بھارت اور کویت کے تعلقات کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے سربراہ پروفیسر اقتدار محمد خان نے کہا کہ یہ کتاب وقت کے لحاظ سے قابل ستائش ہے۔ اس کتاب میں بھارت اور کویت کے رشتے کے بارے میں اہم جانکاریاں ہیں۔ اس کتاب کے ذریعہ اوقاف کی جانکاری بھی ملے گی چونکہ کتاب ریسرچ پر مبنی ہے۔ اسی موقعے پر کتاب کے مرتب خالد اعظمی نے کہا کہ اس کتاب کے توسط سے بھارت اور کویت کے رشتے کے بارے میں اہم جانکاری ملے گی۔ اس کتاب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ کویت میں کتنے بھارتی عربی دان ہیں۔ ان کی کون سی کون سی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ پروگرام سے ڈاکٹر رضی الاسلام، خالد مبشر، ڈاکٹر وارث مظہری، سینئر صحافی سہیل انجم، منظر امام وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام صبح دس بجے شروع ہوا جو دوپہر ایک بجے تک چلا۔ پروگرام کی نظامت روزنامہ انقلاب کے سب ایڈیٹر شہاب الدین ثاقب نے انجام دیے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

بلی کی قامت والے مینڈک کی نسل خطرے میں

آپ نے بھی کبھی نہ کبھی بچپن میں نمی والی جگہ پر مینڈک کو پھدکتے دیکھا یا رات کے اندھیرے میں ٹرٹراتے سنا تو ہوگا لیکن کیا آپ نے کبھی بلی کے قد و قامت جتنا مینڈک دیکھا ہے؟

جب افریقی ملک کیمرون کے سیڈرک فوگوان کا پہلی بار سامنا ایک بہت بڑے سائز کے نایاب قسم کے مینڈک سے ہوا تو اس کے حجم نے انھیں حیران کر دیا۔

جس مینڈک کو سیڈرک نے دیکھا تھا اس کا سائز تقریبا ایک بلی جتنا تھا۔ جی ہاں۔۔۔سیڈرک کی آنکھوں کے سامنے دنیا سب سے بڑا جیتا جاگتا زندہ مینڈک تھا۔

سیڈرک کے مطابق ’بڑے سائز کے اس مینڈک کو سنبھالنا اتنا ہی پیچیدہ اور نازک تھا جیسا کہ ایک انسانی بچے کو ریسکیو کرتے وقت سنبھالنا۔‘

افریقی ملک کیمرون کے بقائے ماحول سے منسلک سیڈرک معدومیت کے خطرے سے دو چار اس نایاب مینڈک کے تحفظ میں اس قدر دلچسپی لی کہ انھوں نے ایک خصوصی پروجیکٹ ترتیب دیا اور اس کو اپنی زندگی کا منفرد تجربہ قرار دیا۔

وہ کہتے ہیں کہ ’جب میں نے دیکھا کہ مینڈک کی یہ نسل دنیا کی سب سے بڑی اور منفرد نسل ہے تو میں نے کہا کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جسے ہم آسانی سے (دنیا میں) کہیں اور نہیں ڈھونڈ سکتے اور مجھے اس دریافت پر فخر تھا۔‘

ان کے مطابق ’علاقے کے لوگ ایسی نایاب نسل کی دریافت پر بہت خوش ہیں اور اسے اپنے علاقے کی ثقافتی قدر سے جوڑ رہے ہیں۔‘

یہ قوی الجثہ مینڈک ایک عام گھریلو بلی کے قد و قامت کی طرح ہو سکتے ہیں۔ ان کی لمبائی 32 سینٹی میٹر (13 انچ) تک اور ان کا وزن سوا تین کلوگرام (2.7 پونڈ) سے زیادہ ہوسکتا ہے۔

وسطی افریقہ کے ملک ایکواٹوریئل گنی اور کیمرون میں کئی دہائیوں سے اس بڑی جسامت والے مینڈک کو خوراک اور پالتو جانوروں کی تجارت کے لیے بہت زیادہ

شکار کیا جاتا رہا ہے۔

مینڈکوں کا مسکن دریاؤں اور ندیوں کے کنارا ہے تاہم اب ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث ان کا ٹھکانہ تیزی سے تباہ ہو رہا ہے اور اس بڑے سائز کے نایاب مینڈک کو اب سرکاری طور پر معدومیت کی ریڈلسٹ میں خطرے سے دو چار قرار دیا گیا ہے۔

مینڈک کی اہمیت کے حوالے سے سائنس میں ہمیں جو معلومات ملتی ہیں اس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔

یہاں تک کہ کیمرون میں بھی بہت سے مقامی لوگ جانتے ہی نہیں کہ ماحولیاتی نظام کے لیے مینڈک کی افادیت کیا ہے اور یہ خصوصاً فصلوں کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کے شکار کے لیے کتنا فائدہ مند ہے۔

مینڈک ندی نالوں کے پاس رہتا ہے جہاں موجود پتھر اس کے لیے مسکن کا کام دیتے ہیں۔

ماحول کی بقا کے لیے کام کرنے والی کنزرویشن ٹیم شکاریوں کو جانوروں کے لیے بطور شہری سائنسدان بننے پر آمادہ کرتی ہے جو مینڈک کو کھانے کے لیے استعمال کرنے کے بجائے اس کی موجودگی کا ریکارڈ رکھ سکیں۔

یہ ٹیم مختلف مقامی گروپوں کے ساتھ بھی کام کر رہے ہیں تاکہ خوراک کا متبادل ذریعہ فراہم کرنے کے لیے گھونگوں (سنیل) کی فارمنگ شروع کی جاسکے۔

ایسے ہی ایک سابقہ شکاری نے ایک مقامی فرد کے مینڈک کے پکڑنے کے اقدام کو رپورٹ کیا تو یہ ان دیوہیکل مینڈکوں کی نسل کو بچانے کے لیے ایک اہم موڑ ثابت ہوا۔

سیڈرک مینڈک کو بچانے اور اسے جنگل میں اس کے ٹھکانے پر واپس پہنچانے میں کامیاب رہے۔

وہ کہتے ہیں کہ ’ہمیں اپنی کوششوں پر فخر ہے۔‘

بڑی نسل کے ان نایاب مینڈکوں کو بچانے کے منصوبے کو کنزرویشن لیڈرشپ پروگرام (سی ایل پی) کی مدد حاصل ہے۔ اس پروگرام کو فونا اینڈ فلورا انٹرنیشنل، برڈ لائف انٹرنیشنل اور وائلڈ لائف کنزرویشن سوسائٹی کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔

آئس کریم، کولڈ ڈرنکس یا ٹھنڈے کے استعمال سے دانتوں میں درد کیوں ہوتا ہے؟

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے اس بات کا پتا چلا لیا ہے کہ برف کھانے یا ٹھنڈے مشروبات پینے سے کچھ لوگوں کے دانتوں کا درد کیوں بڑھ جاتا ہے۔

انھوں نے حساس دانتوں میں ایسے خلیوں اور سگنلز کا پتا چلایا ہے جن سے درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے، دانتوں کا درد بڑھ جاتا ہے اور دماغ کو جھٹکے لگتے ہیں۔

ایسے افراد جن کے دانت خراب ہو رہے ہوتے ہیں انھیں اس سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

یہ تحقیق نئے علاج کے امکانات کو بڑھا دیتی ہے، جن میں ٹوتھ پیسٹس کا استعمال کرنا، دانتوں میں بھرائی کرانا یا چوئنگم چبانا شامل ہے۔

سائنس ایڈوانسز جریدے میں شائع ہونے والے اس تحقیقی مضمون کی اہم محقق پروفیسر کیتھرینا زمرمن ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جب مالیکیول کو ٹارگٹ کرنا ہو تو ایسے میں علاج ممکن ہو جاتا ہے۔

یہ خلیے ٹی آر پی سی 5 کہلاتے ہیں۔ جرمنی میں فریڈرک الیگزینڈر یونیورسٹی ارلینجن نورنبرگ میں پروفیسر زمرمن کی ٹیم نے اس کا سبب ایک مخصوص خلیے کی قسم یعنی اوڈونٹوبلاسٹ کو قرار دیا ہے، جو نرم اندرونی گودے اور ڈینٹین پر مشتمل دانتوں کی سخت بیرونی سطح کے درمیان رہتا ہے، جس کے بعد انیمل ہوتا ہے۔

اگلی تہہ یعنی ڈینٹین کے مقابلے میں انیمل میں کوئی احساس نہیں ہوتا۔ ڈینٹین اندرونی گودے سے جوڑتی ہے، جہاں اعصابی خلیات رہتے ہیں۔ اگر دانتوں کے خراب ہونے کی وجہ سے ڈینٹین سامنے آجائے تو یہ بہت دردناک ہوتا ہے جیسا کہ بخار یا بعض لکویڈز میں درد پیدا ہوتا ہے۔

محققین نے چوہوں اور انسانوں پر یہ جاننے کے لیے مطالعہ کیا کہ آخر یہ درد کیسے جنم لیتا ہے، اس کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ خلیوں اور اعصاب میں کیا ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر زمرمن نے بی بی سی کو بتایا کہ ’انسانی دانتوں میں ہمیں ٹی آر پی سی 5 چینلز کی بہت زیادہ بے قاعدہ تعداد ملی ہے۔‘

’اور اسی وجہ سے ہم سمجھتے ہیں کہ ٹی آر پی سی 5 بلاکر کی انجنیئرنگ کرنے سے جو مقامی طور پر سٹرپس یا چیونگم کے ذریعے دانتوں پر لگایا جاسکتا ہے ممکنہ طور پر دانت میں درد یا دانتوں کی حساسیت کے علاج میں بڑا معاون ثابت ہوسکتا ہے۔‘

اس درد سے نجات کا ایک بہت عام علاج لونگ کا تیل ہے، جس میں ایسا کیمیکل (یوجینول) ہوتا ہے جو ٹی آر پی سی 5 کے راستے کو بلاک کر دیتا ہے۔

سائنسدان اگرچہ اس طریقہ علاج کے حامی نہیں ہیں۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کسی بھی قسم کے دانت درد کی صورت میں ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔

برٹش ڈینٹل ایسوسی ایشن (پی ڈی اے) کے پروفیسر دامین والمسلے کا کہنا ہے کہ درد کو کم یا بند کرنا ایک عارضی ریلیف ضرور ہوسکتا ہے مگر اہم یہ ہے کہ اس کا علاج کرایا جانا چاہیے اور اس درد کی وجہ کو ختم کیا جائے۔ ان کی رائے میں روزانہ برش کرنے سے دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماری سے نجات مل سکتی ہے۔

یہ تحقیق بہت دلچسپ ہے مگر ہم دانتوں کی حساسیت کی بنیادی وجوہات کو نظرانداز نہیں کرسکتے ہیں اور نہ ہی لوگوں کے درد کے بارے میں تاثر کو نظرانداز کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر دانتوں کا علاج خرابی دور کر کے کرسکتے ہیں اور وہ حساس دانتوں کے لیے خاص ٹوتھ پیسٹ کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔

ان کے مطابق مستقبل میں حساس دانتوں کو درد سے نجات دلانے کے لیے ٹی آر پی سی 5 کو بلاک کرنے والے ایجنٹس کو بھی ٹوتھ پیسٹ اور دیگر ڈینٹل پروڈکٹ کا حصہ بنانا چاہیے۔

بی ڈی اے کا کہنا ہے کہ دانتوں میں خرابی اس وقت پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے جب چینی پر مشتمل کوئی چیز کھانے یا پینے کے بعد ایسڈ کے حملے میں دانت کی اگلی تہہ یعنی ڈینٹین اور انیمل نرم ہو جاتی ہے۔

وقت کے ساتھ یہ ایسڈ دانت میں ایک سوراخ بنا دیتا ہے۔

آپ کے دانتوں میں خرابی کا خطرہ اس سے بڑھ جاتا ہے کہ آپ کتنی بار چینی یا تیزابیت دار کھانے اور مشروبات پیتے ہیں۔

تحقیق کے مطابق دانتوں کی بہتری اسی میں ہے کہ ان سب اشیا کو کھانے کے وقت تک ہی محدود رکھا جائے۔

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے اس بات کا پتا چلا لیا ہے کہ برف کھانے یا ٹھنڈے مشروبات پینے سے کچھ لوگوں کے دانتوں کا درد کیوں بڑھ جاتا ہے۔

انھوں نے حساس دانتوں میں ایسے خلیوں اور سگنلز کا پتا چلایا ہے جن سے درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے، دانتوں کا درد بڑھ جاتا ہے اور دماغ کو جھٹکے لگتے ہیں۔ ایسے افراد جن کے دانت خراب ہو رہے ہوتے ہیں انھیں اس سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

یہ تحقیق نئے علاج کے امکانات کو بڑھا دیتی ہے، جن میں ٹوتھ پیسٹس کا استعمال کرنا، دانتوں میں بھرائی کرانا یا چوئنگم چبانا شامل ہے۔

سائنس ایڈوانسز جریدے میں شائع ہونے والے اس تحقیقی مضمون کی اہم محقق پروفیسر کیتھرینا زمرمن ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جب مالیکیول کو ٹارگٹ کرنا ہو تو ایسے میں علاج ممکن ہو جاتا ہے۔

یہ خلیے ٹی آر پی سی 5 کہلاتے ہیں۔ جرمنی میں فریڈرک الیگزینڈر یونیورسٹی ارلینجن نورنبرگ میں پروفیسر زمرمن کی ٹیم نے اس کا سبب ایک مخصوص خلیے کی قسم یعنی اوڈونٹوبلاسٹ کو قرار دیا ہے، جو نرم اندرونی گودے اور ڈینٹین پر مشتمل دانتوں کی سخت بیرونی سطح کے درمیان رہتا ہے، جس کے بعد انیمل ہوتا ہے۔

اگلی تہہ یعنی ڈینٹین کے مقابلے میں انیمل میں کوئی احساس نہیں ہوتا۔ ڈینٹین اندرونی گودے سے جوڑتی ہے، جہاں اعصابی خلیات رہتے ہیں۔ اگر دانتوں کے خراب ہونے کی وجہ سے ڈینٹین سامنے آجائے تو یہ بہت دردناک ہوتا ہے جیسا کہ بخار یا بعض لکویڈز میں درد پیدا ہوتا ہے۔

محققین نے چوہوں اور انسانوں پر یہ جاننے کے لیے مطالعہ کیا کہ آخر یہ درد کیسے جنم لیتا ہے، اس کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ خلیوں اور اعصاب میں کیا ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر زمرمن نے بی بی سی کو بتایا کہ ’انسانی دانتوں میں ہمیں ٹی آر پی سی 5 چینلز کی بہت زیادہ بے قاعدہ تعداد ملی ہے۔‘

’اور اسی وجہ سے ہم سمجھتے ہیں کہ ٹی آر پی سی 5 بلاکر کی انجنیئرنگ کرنے سے جو مقامی طور پر سٹرپس یا چیونگم کے ذریعے دانتوں پر لگایا جاسکتا ہے ممکنہ طور پر دانت میں درد یا دانتوں کی حساسیت کے علاج میں بڑا معاون ثابت ہوسکتا ہے۔‘

اس درد سے نجات کا ایک بہت عام علاج لونگ کا تیل ہے، جس میں ایسا کیمیکل (یوجینول) ہوتا ہے جو ٹی آر پی سی 5 کے راستے کو بلاک کر دیتا ہے۔

سائنسدان اگرچہ اس طریقہ علاج کے حامی نہیں ہیں۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کسی بھی قسم کے دانت درد کی صورت میں ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔

برٹش ڈینٹل ایسوسی ایشن (پی ڈی اے) کے پروفیسر دامین والمسلے کا کہنا ہے کہ درد کو کم یا بند کرنا ایک عارضی ریلیف ضرور ہوسکتا ہے مگر اہم یہ ہے کہ اس کا علاج کرایا جانا چاہیے اور اس درد کی وجہ کو ختم کیا جائے۔ ان کی رائے میں روزانہ برش کرنے سے دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماری سے نجات مل سکتی ہے۔

یہ تحقیق بہت دلچسپ ہے مگر ہم دانتوں کی حساسیت کی بنیادی وجوہات کو نظرانداز نہیں کرسکتے ہیں اور نہ ہی لوگوں کے درد کے بارے میں تاثر کو نظرانداز کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر دانتوں کا علاج خرابی دور کر کے کرسکتے ہیں اور وہ حساس دانتوں کے لیے خاص ٹوتھ پیسٹ کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔

ان کے مطابق مستقبل میں حساس دانتوں کو درد سے نجات دلانے کے لیے ٹی آر پی سی 5 کو بلاک کرنے والے ایجنٹس کو بھی ٹوتھ پیسٹ اور دیگر ڈینٹل پروڈکٹ کا حصہ بنانا چاہیے۔

بی ڈی اے کا کہنا ہے کہ دانتوں میں خرابی اس وقت پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے جب چینی پر مشتمل کوئی چیز کھانے یا پینے کے بعد ایسڈ کے حملے میں دانت کی اگلی تہہ یعنی ڈینٹین اور انیمل نرم ہو جاتی ہے۔

وقت کے ساتھ یہ ایسڈ دانت میں ایک سوراخ بنا دیتا ہے۔

آپ کے دانتوں میں خرابی کا خطرہ اس سے بڑھ جاتا ہے کہ آپ کتنی بار چینی یا تیزابیت دار کھانے اور مشروبات پیتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق دانتوں کی بہتری اسی میں ہے کہ ان سب اشیا کو کھانے کے وقت تک ہی محدود رکھا جائے۔

فحش کاری میں مبتلا اسٹارس کی مسروقہ تصاویر کے ذریعہ آن لائن فراڈ

جعلسازی کا شکار لوگوں نے لاکھوں ڈالر گنوا دیے

ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے ایک سابق پورن سٹار کی تصویروں کو دھوکے سے استعمال کر کے لوگوں سے ہزاروں ڈالر بٹورے گئے ہیں۔ نادانستگی میں اتنے سارے رومانوی سکیمز (فریب) میں ملوث ہو جانا کیسا محسوس ہوتا ہے؟

لگ بھگ ہر دن وینیسا کو مختلف مردوں کی جانب سے ایسے پیغامات موصول ہوتے ہیں جن کو یہ گمان ہوتا ہے کہ ان کا وینیسا کے ساتھ تعلق (ریلیشن شپ) ہے۔

ان مردوں میں سے کچھ کو تو یہ تک گمان ہے کہ وینیسا ان کی بیوی ہیں۔

ان پیغامات میں بہت سے مرد غصے میں تو کچھ الجھن میں ہوتے ہیں اور وینیسا سے اپنی اس رقم کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہیں جس کے بارے میں ان کا دعوی ہے کہ یہ رقم انھوں نے یومیہ اخراجات، ہسپتال کے بلوں، یا رشتہ داروں کی مدد کے لیے انھیں بھیجی تھی۔لیکن یہ سب جھوٹ ہے۔

وینیسا ان مردوں کو جانتی تک نہیں۔واضح رہے کہ ان کا پورا نام ہم ان کی شناخت کو پوشیدہ رکھنے کے لیے یہاں تحریر نہیں کر رہے۔

سنہ 2000 کے وسط سے ان کی تصاویر اور ویڈیوز کو آن لائن رومانس کے زریعے دھوکہ دینے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے جو اس زمانے کی ہیں جب وینیسا پورن انڈسٹری میں کام کرتی تھیں۔

ان متاثرین سے جعلی آن لائن پروفائلز کے ذریعے وینیسا کا نام اور ماضی کی تصاویر استعمال کرتے ہوئے پیسے بٹورے گئے جسے رومانوی سکینڈلز کی زبان میں میں ’کیٹ فشنگ‘ کہا جاتا ہے۔

رقوم کے مطالبے کے ان ہزاروں پیغامات او ٹرولنگ نے وینیسا کو پریشان کیے رکھا۔

’مجھے ان پیغامات سے ڈپریشن شروع ہو گیا اور میں اپنے آپ کو مورد الزام ٹھہرانے لگی کہ اگر میری تصاویر وہاں موجود نہ ہوتیں تو یہ مرد مجھے کبھی اس دھوکے کے لیے استعمال نہ کرتے۔‘

وینیسا نے تقریباً آٹھ سال تک ایک کیم گرل (انٹرنیٹ پر ویب کیم کے ذریعے پورن) کے طور پر کام کیا تھا۔

چونکہ وہ شروع میں تھوڑی شرمیلی تھیں تو انھوں نے خود کو ’جینیسا برازیل‘ کی شناخت دی اور خود کو یقین دلانا شروع کیا کہ ’یہ (کیم گرل) میں نہیں بلکہ یہ جینیسا ہے، اس لیے مجھے شرمانا نہیں چاہیے۔‘

انھوں نے اپنے نام میں برازیل کا نام صرف اس لیے نہیں لگایا کہ وہ وہاں پیدا ہوئی تھیں، بلکہ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ برازیل انٹرنیٹ پر سب سے زیادہ مقبول سرچ کیے جانے والے الفاظ میں سے ایک ہے۔

وینیسا کے مطابق اس وقت ان کا یہ فیصلہ عقلمندی پر مبنی محسوس ہوا تھا۔

’مجھے اس نام سے نفرت ہے۔لیکن اس نے مجھے تیزی سے مقبول ہونے میں مدد کی۔‘

کچھ عرصے تک وینیسا کے لیے یہ سب بہت اچھا رہا۔

وینیسا کو جنسی گفتگو اور خود کو دکھانے کے 20 ڈالر فی منٹ تک کی رقم ملتی تھی اور اپنے چاہنے والوں کے ساتھ ان تعلقات کا انھوں نے خوب لطف اٹھایا۔

’میں انھیں خوش کرنا چاہتی تھی۔ میں ان کے ساتھ تفریح کرتی اور وہ مجھ پر فدا ہو جاتے۔‘

وینیسا کے مطابق وہ اپنے کیریئر کے عروج پر سالانہ تقریباً ایک ملین امریکی ڈالر کما رہی تھیں اور جینیسا کے نام کے ساتھ ان کی اپنی ویب سائٹ تھی جہاں وہ ایک کامیاب برانڈ کے طور پر آن لائن بہت ایکٹو رہتی تھیں۔

تاہم 2016 میں ان کا آن لائن پروفائل تاریک ہو گیا۔

بی بی سی کو اپنے پروگرام ’پوڈ کاسٹ لو‘ کے لیے جینیسا کو ڈھونڈنے میں تقریبا نو مہینے لگے جو امریکہ کے مشرقی ساحل پر واقع ایک معمولی اپارٹمنٹ میں رہائش پزیر تھیں۔

انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ ’آن لائن کانٹینٹ چھوڑنے کی ایک وجہ سکیمرز کو روکنے کی کوشش کرنا تھی۔وہ کہتی ہیں ’میں اب انھیں یہ اختیار نہیں دینا چاہتی کہ وہ کوئی بھی چیز دوبارہ استعمال کریں۔‘

وینیسا کو سب سے پہلے اس دھوکے کا علم اس وقت ہوا جب ایک آدمی نے لائیو شو کے دوران چیٹ میں پوسٹ کیا کہ وہ ان کا شوہر ہے۔اس شخص نے اپنی بات پر اصرار کرتے ہوئے انھیں کہا کہ جینیسا نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ویب کیم پر شو کرنا بند کر دیں گی۔

انھوں نے سوچا کہ یہ ایک مذاق ہے لیکن پھر بھی انھوں نے اسے ایک ای میل کرنے کو کہا۔

مگر یہ سلسلہ رکنے کے بجائے بڑھتا گیا اور ایک کے بعد ایک ایسے بے شمار دعویداران کے سامنے آتے گئے جنھوں نے نا صرف ان شوز کے دوران کئی تبصرے پوسٹ کیے بلکہ متعدد بار ان سے اپنی شناخت ثابت کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔

ان دھوکے بازوں نے اس دوران ان سے کئی عجیب وغریب درخواستیں بھی کیں جیسے سرخ ٹوپی پہننا یا ایسی تصاویر جن کو سکیمز میں استعمال کیا جا سکے۔

مسلسل ایسے تبصروں اور ای میلز نے ان کے سٹریس (تناؤ) کو بڑھا دیا جس سے ان کا کام متاثر ہوا۔

وہ کہتی ہیں کہ ’مجھے یہ سب ایک ڈراؤنا خواب لگتا تھا اور وہ سب مجھے بہت ہی برے لگا کرتے لیکن سمجھ نہیں آتا تھا کہ میں کیا کروں۔‘

پہلے تو انھوں نے ہر ای میل کا جواب دینے کی کوشش کی جس میں انھیں ہر روز کئی گھنٹے لگ جاتے تھے پھر اس کام کو ان کے شوہر نے سنبھال لیا۔

’میرے شوہر جو اس وقت میرے مینیجر بھی تھے، انھوں نے ان پیغامات کی نگرانی شروع کر دی۔انھوں نے اس فراڈ کے متاثرین کو بتایا کہ ہم اس رقم کے ذمہ دار نہیں جو ان مردوں نے دھوکے میں گنوائی۔‘

وہ کہتی ہیں کہ ’اگر مجھے وہ تمام رقم مل جاتی جو ان لوگوں نے دھوکہ بازوں کو بھیجی تھی، تو میں آج ایک ارب پتی بن جاتی اور یہاں اپنے چھوٹے سے اپارٹمنٹ میں نہیں بیٹھتی۔‘

وینیسا کہتی ہیں کہ کئی مردوں کو خواتین کا خیال رکھنے کی عادت ہوتی ہے اور اسی وجہ سے وہ کسی ایسے شخص کو بھی پیسے بھجوا سکتے ہیں جس سے وہ کبھی نہیں ملے ہوتے۔

وہ کہتی ہیں کہ ’اگر ان کے پاس پیسے نہ ہوں، تب بھی وہ دینے کو تیار ہوتے ہیں صرف اس لیے کہ ان کو یہ محسوس ہو کہ کوئی ان سے پیار کرتا ہے۔‘

روبرٹو مارینی ایک اطالوی شہری ہیں جو جعلی جینیسا کے دھوکے میں پھنس گئے۔

پہلے ان کو فیس بک پر ایک خوبصورت نوجوان خاتون کا پیغام ملا جس نے اپنا نام ہانا بتایا اور ان کو سارڈینیا کے جزیرے پر کاروبار میں کامیابی پر مبارک باد پیش کی۔

تین ماہ تک تصاویر اور محبت بھرے پیغامات کے تبادلے کے بعد، ہانا نامی خاتون نے ان سے پیسوں کو مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔

پہلے یہ بہت چھوٹی چیزوں کے لیے تھا، جیسا کہ خراب فون، لیکن پھر یہ مطالبات بڑھتے گئے۔

خاتون نے روبرٹو کو بتایا کہ ان کی زندگی بہت مشکل ہے اور اسے بیمار رشتہ داروں کا خیال رکھنا پڑتا ہے اور گزر بسر کے لیے پورن انڈسٹری میں بھی کام کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

روبرٹو ہانا کو بچانا چاہتے تھے، لیکن ان کو اس بات پر مایوسی ہوتی تھی کہ وہ کبھی بات نہیں کر پاتے۔جب بھی وہ طے کرتے کہ کال کریں گے تو کبھی ہانا کا فون خراب ہو جاتا یا کوئی اور چیز ہو جاتی۔

ایک دن روبرٹو نے ہانا کی ہزاروں تصاویر اور ویڈیوز آن لائن دریافت کیں۔لیکن یہ تصاویر ایک پورن سٹار جینیسا برازیل کی تھیں۔

روبرٹو کو ہانا کی محبت سچی محسوس ہوتی تھی۔انھوں نے سوچا کیا وہ اپنی اصل شناخت اس لیے ظاہر نہیں کرنا چاہتی کہ ان کا تعلق مشکل میں نہ پڑ جائے۔روبرٹو نے جینیسا برازیل کے لائیو شو میں شرکت کی اور چیٹ میں لکھا کہ ’کیا یہ تم ہی ہو؟‘

ان کو مطلوبہ جواب نہیں ملا۔ان کو ہر منٹ کے لیے ادائیگی کرنا پڑ رہی تھی اس لیے وہ زیادہ دیر تک نہیں رک پائے۔

سچائی کی تلاش میں روبرٹو نے ان تمام ناموں پر ای میل کر دی جو ان کے خیال میں اصل جینیسا تھیں۔وینیسا سے انٹرویو کے دوران ہم نے ان کے ان باکس میں روبرٹو کا بھی ایک پیغام دیکھا۔

2016 کے اس پیغام میں روبرٹو نے لکھا تھا ’میں اصلی جینیسا برازیل سے بات کرنا چاہتا ہوں۔‘ان کے جواب میں وینیسا نے لکھا ’میں ہی اصلی جینیسا برازیل ہوں۔‘

روبرٹو نے ان سے چند اور سوال کیے تا کہ یہ جان سکیں کہ آیا ان کی اس سے پہلے بات ہو چکی ہے یا نہیں۔ای میل کے ذریعے یہ ان کا پہلا اور آخری رابطہ تھا۔

لیکن کہانی یہاں ختم نہیں ہوئی۔دھوکے باز روبرٹو کا پیچھا کرتے رہے۔

روبرٹو بتاتے ہیں کہ انھوں نے چار سال میں ڈھائی لاکھ ڈالر بھجوائے۔اس رقم کا بڑا حصہ انھوں نے دوستوں اور رشتہ داروں سے ادھار اور قرض لیا تھا۔

روبرٹو نے اپنی آن لائن پوسٹ کے ذریعے بعد میں لوگوں کو خبردار کرنا شروع کیا کہ چند دھوکے باز جینیسا کی چوری شدہ تصاویر کے ذریعے چکمہ دے رہے ہیں۔

لیکن اس سب کے باوجود وہ اب بھی سمجھتے ہیں کہ اصلی جینیسا سے ان کا کوئی تعلق ضرور تھا۔

فلاڈیلفیا کی ماہر کرمنل جسٹس ڈاکٹر انوشل ریچی کا کہنا ہے ’یہ ایک کامیاب دھوکے کی نشانی ہے۔‘

انھوں نے مجرمانہ نیٹ ورک کا ایک ایسا مینوئل بھی دریافت کیا ہے جس میں ایسی ہدایات موجود ہیں کہ کس طرح کسی ایسی فون کال سے بچا جائے جس سے ان کا راز افشاں ہونے کا ڈر ہو۔

’یہ دھوکہ ایک جانے پہچانے انداز سے دیا جاتا ہے جس میں پہلے محبت کے پیغامات بھیجے جاتے ہیں اور پھر تعلق ختم کرنے کی دھمکی دی جاتی ہے جس کے بعد مالی امداد کی درخواست آتی ہے تا کہ پیار کرنے والے مل سکیں۔‘

ڈاکٹر انوشل ریچی کے مطابق ’یہ ایک فارمولا ہے جو ان سب کے لیے ایک ڈراؤنا خواب ہے جو اس تجربے سے گزر چکے ہیں لیکن پھر بھی یہ دھوکا کام کر جاتا ہے۔‘

ڈاکٹر ریچی کا کہنا ہے ’بطور انسان ایک دوسرے کی مدد کرنا ہماری فطرت کا حصہ ہے۔‘

دوسری جانب وینیسا کہتی ہیں کہ ان کو ان بے رحمانہ طریقوں سے نفرت ہے۔’وہ محبت دکھاتے ہیں اور پھر چھین لیتے ہیں۔لوگ مایوس ہو کر کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔‘

ڈاکٹر ریچی کا خیال ہے کہ روبرٹو کو ایک منظم گروہ نے دھوکہ دیا۔

ان کا کہنا ہے کہ دنیا میں کافی منظم گروہ یہ کام کر رہے ہیں جو ترکی، چین، متحدہ عرب امارات، برطانیہ، نائجیریا اور گھانا میں موجود ہیں۔

روبرٹو کو ایک بار گھانا پیسہ بھجوانے کا کہا گیا تھا جہاں ’ساکاوا بوائز‘ کے نام سے ایک منظم آن لائن دھوکے باز گروہ موجود ہے۔

بی بی سی نے ان میں سے ایک کو تلاش کیا۔’اوفا‘ نامی نوجوان نے ہمیں بتایا کہ ’یہ کام وقت طلب ہوتا ہے‘ اور ان کے مطابق انھیں برا تو لگتا ہے لیکن وہ اب تک 50 ہزار ڈالر کما چکے ہیں۔

جب اوفا کو جینیسا کی تصاویر دکھائی گئیں، تو ان کا کہنا تھا کہ انھوں نے ان کو استعمال نہیں کیا لیکن ان کے مطابق یہ سمجھنا آسان تھا کہ دھوکے بازوں کو ان تصاویر میں کیوں دلچسپی ہو گی۔

انھوں نے یہ بھی کہا کہ کسی دھوکے کی کامیابی کے لیے ان کو خواتین کی مختلف قسم کی تصاویر درکار ہوں گی، جن میں ان کو روزمرہ کے کام کرتے دیکھا جا سکتا ہو۔

وینیسا کا خیال ہے کہ ان کی تصاویر کو اس لیے استعمال کیا گیا کیوں کہ وہ اپنی زندگی کے لمحات شیئر کرتی رہتی ہیں۔

دھوکے کا شکار ہونے والوں کی نہ تھمنے والی فہرست نے وینیسا کو گہرے صدمے سے دوچار کر دیا۔کیمرے کے سامنے روزانہ اداکاری کا اثر ان کی ذہنی صحت اور ان کے رشتہ ازدواج پر بھی پڑنے لگا تھا۔

وینیسا نے بتایا کہ وہ تھکی رہتی تھیں اور شو سے قبل انھوں نے شراب نوشی کر دی۔وہ کہتی ہیں کہ اس وقت کی ویڈیوز سے ان کو نفرت ہے کیوں کہ ان میں وہ اپنا غم دیکھ سکتی ہیں۔

2016 میں وینیسا نے کام ترک کرنے کا فیصلہ کیا۔وہ کہتی ہیں کہ انھوں نے گھر اور شوہر کو چھوڑا اور نئی زندگی کی تلاش میں نکل پڑیں۔

اب وہ بطور ایک تھراپسٹ ٹریننگ حاصل کر رہی ہیں اور اپنی یادداشت لکھ رہی ہیں جس کا مقصد اپنی کہانی کا کنٹرول حاصل کرنا ہے۔

وینیسا نے آج تک اپنی تصاویر کے غلط استعمال پر حکام سے رجوع نہیں کیا۔ان کا خیال ہے کہ ان کی شکایت کو سنجیدگی سے نہیں سنا جائے گا۔

’وہ میری طرف دیکھیں گے اور کہیں گے تم پورن سٹار ہو اور مجھ پر ہنسیں گے۔‘

ان برسوں میں وینیسا مضبوط ہوئی ہیں۔

وہ جانتی ہیں کہ آن لائن دھوکے باز شاید ان کی تصاویر کے استعمال کو ترک نہ کریں لیکن اب وہ سمجھ سکتی ہیں کہ کچھ لوگ اس پھندے میں کیوں پھنسے۔

وینیسا کے مطابق ’جب محبت کا معاملہ ہو تو ہم بیوقوف بن سکتے ہیں۔میں جانتی ہوں، میرے ساتھ ایسا ہو چکا ہے۔‘

ہانا اجالا اینڈ دی لو جینیسا ٹیم
بی بی سی ورلڈ سروس